گُلِ لالہ

پانچویں جماعت کے طلبا کے لیے

اُردو کا گلدستہ
نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن

فوزیہ احسان فاروقی

(رہنمائے اساتذہ)

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

- تعارف iv
- مقاصد برائے درسی کتاب گلِ لالہ v
- تقسیم نصاب برائے پہلی میقات/ میعاد vi
- تقسیم نصاب برائے دوسری میقات/ میعاد vii
- خصوصی ہدایات برائے اساتذہ viii

یونٹ نمبر ۱ (موضوع : فرماں برداری)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۲
- تختۂ نرم کی تجاویز ۳
- یونٹ کا بقیہ کام ۴
- یونٹ کی جانچ ۲۰

یونٹ نمبر ۲ (موضوع : میری امّی)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۲۱
- تختۂ نرم کی تجاویز ۲۲
- یونٹ کا بقیہ کام ۲۳

یونٹ نمبر ۳ (موضوع : کھیل)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۳۱
- تختۂ نرم کی تجاویز ۳۲
- یونٹ کا بقیہ کام ۳۳
- میقات/ میعاد کی جانچ ۳۸

یونٹ نمبر ۴ (موضوع : میرا پاکستان)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۳۹
- تختۂ نرم کی تجاویز ۴۰
- یونٹ کا بقیہ کام ۴۱

یونٹ نمبر ۵ (موضوع : ہماری زمین)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۵۰
- تختۂ نرم کی تجاویز ۵۱
- یونٹ کا بقیہ کام ۵۲

یونٹ نمبر ۶ (موضوع : سفر نامہ)
- یونٹ کے مقاصد اور آمادگی ۵۸
- تختۂ نرم کی تجاویز ۵۹
- یونٹ کا بقیہ کام ۶۰
- میقات/ میعاد کی جانچ ۶۶

تعارف

الحمدللہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبا دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبا اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔

ذاتی مشاہدے اور تحقیق، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں ان کتب پر نظرِ ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم کی شمولیت
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

اساتذہ کی آسانی اور ان کتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔

ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت

۲۔ دو میقاتوں/ میعادوں میں تقسیم نصاب (مجوزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں/ میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے گئے نظریات ہی نصاب کا حصہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔

۳۔ کتاب، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت

۴۔ کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت

۵۔ اوقاتِ کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)

۶۔ قواعد، تفاہیم، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری، نثر پارے، پیرا گراف، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز۔

- تختۂ نرم (soft board) اور نمائش کے لیے تجاویز اور نمونے۔

مقاصد برائے درسی کتاب گلِ لالہ:

ذخیرۂ الفاظ:

- موضوعات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ۔

قواعد:

- محاورے، عربی قاعدے سے جمع بنانا، نجی خطوط نویسی، مذکر مؤنث، تذکیر و تانیث غیر حقیقی اسمِ صفت اور موصوف، اسمِ جمع۔

تفہیم:

- نثر پارہ پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا، پہیلی بنانا، سروے کرنا۔

تحریری استعداد:

- محاورے استعمال کر کے نثر پارہ لکھنا، پہیلی بنانا، اشعار کی تشریح کرنا، مضمون نویسی، خطوط نویسی، ڈراما نگاری، اشتہار بنانا، آپ بیتی لکھنا، سفر نامہ لکھنا، درخواست لکھنا۔

موضوعات:

- فرمانبرداری، میری امی، کھیل، میرا پاکستان، ہماری زمین، سفر نامہ۔

گنتی:

- ہندسے اور الفاظ میں ۴۱ سے ۵۰ تک گنتی۔

اعادہ اور جانچ:

- دیے گئے نمونے کی بک رپورٹس مہینے میں ایک بار کروائیے۔ (۱۰ پیریڈز)
- ہر میقات/ میعاد میں مقابلۂ املا ایک بار کروائیے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔ (۲ پیریڈز)
- اسی طرح مقابلۂ خوش خطی ہر میقات/ میعاد میں ایک بار کروائیے۔ (۲ پیریڈز)
- کتب میلے کا اہتمام کیجیے۔ ایک پیریڈ میں تیاری اور دوسرے پیریڈ میں انعقاد کر کے دوسری جماعتوں کے طلبا کو مدعو کیجیے۔
- پہلے یونٹ کی جانچ لیجیے۔ (۲ پیریڈز)
- پہلی میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔ (۳ پیریڈز)
- چوتھے یونٹ کی جانچ لیجیے۔ (۲ پیریڈز)
- دوسری میقات کے اختتام پر میقات/ میعاد کی جانچ لیجیے۔ (۳ پیریڈز)

تقسیم نصاب برائے جماعت پنجم

پہلی میقات/ میعاد یونٹ نمبر ۱، ۲، ۳

مجوزہ وقت: پانچ ماہ

یونٹ	موضوعات	اسباق	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد
۱	• فرماں برداری	• خدا کی شکر گزاری (نظم) • نعت • بیٹے سے محبّت • قصۂ یونس علیہ السلام	• گفتگو کا سلیقہ • واحد جمع • املا کی درستی	• فرماں برداری • تشریح کرنا	• خطوط نویسی
۲	• میری امّی	• مری پیاری امّاں (نظم) • عظیم ماؤں کے عظیم بیٹے • امّی کے بچّے کی فریاد (نظم)	• ردیف اور قافیہ • اسمِ صفت اور موصوف • قواعد کا اعادہ • گنتی ایک سے چالیس (اعادہ)	• گھر کا نقشہ	• نظم نگاری • مضمون نگاری (تمہید، متن، اختتام)
۳	• کھیل	• اولمپکس • ایک وقت میں ایک کام (نظم)	• فعل، فاعل، مفعول (اعادہ) • حروف • مذکر مؤنث کے قاعدے • زمانے (اعادہ)	• بوجھو پہیلی	• خطوط نویسی • دعوت نامہ • نثر نگاری

تقسیم نصاب برائے جماعت پنجم

دوسری میقات/ میعاد یونٹ نمبر ۴، ۵، ۶

مجوزہ وقت: پانچ ماہ

یونٹ	موضوعات	اسباق	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد
۴	• میرا پاکستان	• ہمارا قومی ترانہ • ذرا سوچیے! • محمد علی (ڈراما)	• عربی قاعدے سے جمع بنانا • درست الفاظ اور جملوں کی پہچان • گنتی ۴۱ سے ۵۰۔ ہندسے اور الفاظ • س، ص، ز، ظ، ض کا درست استعمال	• پاکستان پائندہ باد	• ڈراما نگاری • مضمون نگاری (خیالات مجتمع کرکے مضمون نگاری کرنا سکھانا)
۵	• ہماری زمین	• اہلِ زمین عدالت عالیہ میں (ڈراما) • ایک کوڑے دان کی آپ بیتی • رنگ برنگے پھول (نظم)	• محاورے	• ایک سرگرمی سب کے لیے	• آپ بیتی • درخواست
۶	• سفرنامہ	• سنگاپور کی سیر • شہد کی مکھی (نظم)	• 'ا' اور 'ع' کا درست استعمال • اسمِ صفت کی اقسام اور ان کا استعمال	• شہد کی مکھی کا سفر	• سفرنامہ لکھنا • اشتہار لکھنا

مجوزہ خاکہ برائے ایک پیریڈ (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلان سبق/ پیشکش۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبا کا کام۔سرگرمی/ پڑھائی/لکھائی آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ: مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے۔ مثلاً کسی نئی آواز/نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقات کار کی تقسیم کر سکتے ہیں۔

یہ بات مدنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔لکھائی کے لیے طلبا کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشو ونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے:

- گفتگو کیجیے۔ درست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں، نظمیں، اخبار، رسائل ...... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلبا کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر......)
- املا بھی سن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)
- طلبا کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا، کہانی/نظمیں سنانا، پہیلیاں بوجھنا، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا، ڈرامے میں حصہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا......

اُردو تدریس کے اہم نکات:

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے:

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزاء ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدرِ معلم سے وضاحت کروالیجیے۔

اعادہ/سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا:

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبا کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دہرا کر آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروا لیجیے تاکہ اس آواز کو دگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف/آمادگی:

تعارف دلچسپ طریقے سے کروانے سے بچے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'ٹ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'ٹ' کی تپلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'ٹ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا، اسٹیتھواسکوپ ......) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

پڑھائی:

اہمیت: پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار:

نمونہ پڑھائی: خود درست تلفظ سے حرف بہ حرف درست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچے ان الفاظ پر اُنگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔

- **طلبا کی پڑھائی:** کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے پڑھوائیے جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر اُنگلی/نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- **انفرادی:** باری باری ہر بچے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- **جوڑی میں پڑھیں:** دو دو بچوں کی جوڑی بنائیے۔ (ایک بچہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچے کو مشکل درپیش ہو)

۱۔ دونوں بچے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔

- گروپ: گروپ میں پڑھائی کروائیے۔ ایک بچہ پڑھے اور باقی بچے سنیں۔
سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

خوشخطی:

خوشخطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

خوشخطی کا طریقۂ کار:

نمونہ خوشخطی:

- نئے الفاظ بورڈ پر درست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمت عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اول اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچے کے پاس جا کر اس لفظ کی درست بناوٹ بچے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور درست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلبا کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔

املا:

املا کروانا بچوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروایئے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچے لکھ سکیں گے جو درست پڑھ سکتے ہیں۔
۲۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا لیجیے۔
۳۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتائیے۔

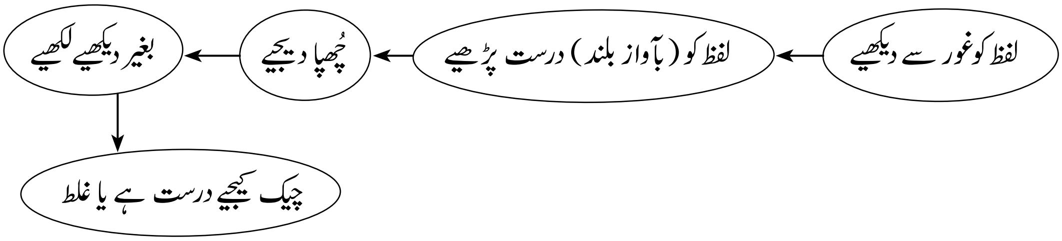

نوٹ: کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (فہرست الفاظ) پر بچوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار/سبق/ یونٹ کے لحاظ سے املا کے لیے یاد کروا کر املا لیتے رہیے۔

خود اصلاحی:

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی(self correction) کروانے سے طلبا اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار:

- کام کے بعد طلبا کو ان کی پنسلیں ،قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبا اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر درست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح:

- طلبا کو اپنی اغلاط درست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- الفاظ کو وہ ہمیشہ درست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

تفاہیم:

طلبا کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات ازخود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سے محنت اور توجہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

تخلیقی لکھائی:

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسودہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوشخط لکھوانا ، وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

پڑھائی کی اہمیت:

پڑھنے کی جانب رغبت دلائی جانی از حد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً: اخبار ، رسائل ، کہانی کی کتب ، انٹرویوز ، نظمیں وغیرہ۔

ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لیے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ، نظمیں ، لطائف ، پہیلیاں چھوٹے بچوں/ دوسرے سیکشن کے بچوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبا ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا خیال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے ضرور مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

حوصلہ افزائی:

- بچوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچوں کی باری آئے)
- بچوں کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا بچے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی/ دوسرے سیکشن/ دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ کتابچے ، ڈرامے......

سرگرمیاں

ا۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے مثلاً ''اہلِ زمین عدالتِ عالیہ میں'' کا ڈراما بچوں کو کردار بنا کر کروایا جانا ضروری ہے۔ جماعت کے پانچ پانچ بچوں کے گروپ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلم کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبا کا تلفظ اور ادائیگی درست کرنے کا موقع ملتا ہے۔

۲۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں ہفتۂ کتب کا انعقاد، شاعری کا دن، کسی مصنف کا انٹرویو، روزانہ اُردو کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب، رسالہ، اخبار پڑھنے کے لیے دینے کی سرگرمیاں کروائیے۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کتب کا اسٹال لگوائیے تاکہ بچے اپنے جیب خرچ/عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۳۔ شاعری سے رغبت دلائیے۔ نظمیں زبانی یاد کروائیے۔ طلبا کا نظمیں سنانے کا مقابلہ کروائیے۔ یہ نظمیں لکھی ہوئی، مختلف اخبارات و رسائل، کتب سے لی گئی ہوسکتی ہیں۔

۴۔ بچوں میں ادبی ذوق کو پیدا کرنے کے لیے ''ادبی نشست'' کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروپ تشکیل دیجیے اور اِن گروپوں کے نام شعراء کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروپ اور انشا گروپ۔ پھر دن مقرر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروائیے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروائیے اور بچوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے اور مقررہ روز تختۂ تحریر پر ''ادبی نشست'' خوشخط لکھیے۔ ربن اور بچوں کے تیار کردہ پھولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروپوں کو آمنے سامنے بٹھائیے۔ ایک بچے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروائیے۔ اب دونوں گروپ اپنی تیار کردہ نظمیں/اشعار اچھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سنائیں گے اور جماعت کے باقی بچے سن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگائیے اور باقی بچوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

۵۔ ہر یونٹ کے اختتام پر ''بک رپورٹس'' بچوں سے تیار کروائیے۔ یہ کام اسکول کی لائبریری میں کروائیے اور اس کے لیے ایک پیریڈ مختص کیجیے۔ ہر بچہ جو کتاب پڑھے اس کے متعلق کتاب سے دیکھ کر کتاب کے بارے میں رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ استاد کے پاس جمع کروا دے، جسے بعد میں استاد جماعت میں پڑھوا کر سنائیں تاکہ دیگر بچوں میں بھی اس کتاب کو پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ مثلاً یہ کہ کتاب کے مصنف کا نام، کتاب کا نام، کتاب کا موضوع، کتاب کا سرورق، کتاب میں موجود تصاویر/کردار کتاب کی کون سی کہانی/کردار یا بات آپ کو اچھی/ بری لگی۔

کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذہ کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذہ پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کرسکتے ہیں۔

امید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اساتذہ کا کام آسان اور زیادہ مؤثر ہوجائے گا۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوص نیت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (انشاء اللہ)

نوٹ: درسی کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ فلیش کارڈ، خوشخطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا، جملے بنانے اور املا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبا کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔

یونٹ کے مقاصد:

- فرماں برداری کی اہمیت۔
- اللہ کی نعمتوں کے بارے میں سوچنا اور شکر گزاری کی صفت پیدا کرنا۔
- اشعار کی تشریح کا طریقہ سمجھانا۔
- نظم کی اقسام کا تعارف کروانا۔
- قرآن میں بیان کردہ انبیائے کرام علیہم السلام کے قصائص سے آگاہی اور ان کا فہم و ادراک پیدا کرنا۔
- جماعت میں مل کر کام کرنے (ٹیم ورک) کی تربیت دینا۔
- خطوط نویسی، نجی خطوط لکھنا سکھانا۔
- روز مرّہ گفتگو کا سلیقہ سکھانا۔
- 'ات' کا اضافہ کر کے واحد کی جمع بنانا۔

فرماں برداری ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع شروع کرتے وقت بچوں سے اس عنوان کے بارے میں ان کے خیالات پوچھیے اور صرف الفاظ یا اشاروں کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مثلاً لفظ فرمانبرداری سن کر آپ کے ذہن میں کیا خیالات آتے ہیں؟ بچوں کے بتائے ہوئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- امی ابو کا کہنا ماننا، اساتذہ کی بات ماننا، اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر عمل کرنا......

فرماں برداری کی مزید تشریح کرتے ہوئے بتائیے کہ کوئی بھی گروپ یا جماعت بہترین کام اس وقت ہی کر سکتی ہے جب اس نے اپنے درمیان کسی کو امیر یا لیڈر بنالیا ہو۔ سب اپنی رائے ضرور دیں لیکن آخری فیصلہ لیڈر ہی کا ہوگا جو وہ سب کی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اپنی بہترین صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے کرے گا اور سب اس کی فرمانبرداری کریں گے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۱:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : فرمانبرداری

نیا ذخیرۂ الفاظ

نعت

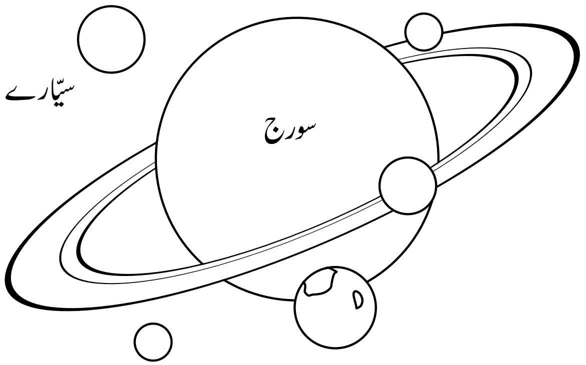

طلبا کے لکھے گئے خطوط

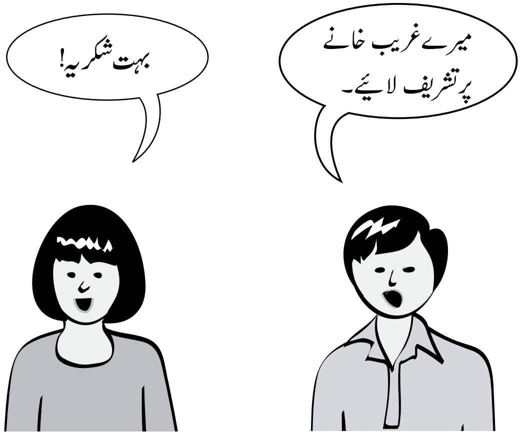

نظم: خدا کی شُکر گزاری .... (صفحہ ۱ تا ۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کو صحیح بناوٹ کے ساتھ خوشخط لکھ سکیں۔
- اشعار کی تشریح اور سوال کے جواب اخذ کرسکیں۔
- نظم کی مختلف صنعت سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز

پیریڈز: ۵۔۶

طریقۂ کار:

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھا کر ان الفاظ کی صحیح ادائیگی کروائیے۔
- بصری طریقۂ تدریس اور خوش الحانی سے نظم پڑھوائیے۔
- نظم کی نمونہ پڑھائی کے بعد طلبا سے باری باری چند اشعار درست تلفظ سے پڑھوائیے۔ پڑھائی کرواتے وقت درست تلفظ پر توجہ رکھیے۔
- نظم کے اشعار کی تشریح زبانی کرکے سمجھائیے۔ اس نظم کے شاعر کا نام بتائیے اور بتائیے کہ اُردو کی پہلی درسی کتاب انھوں نے لکھی تھی۔
- نظم کا مرکزی خیال پوچھیے اور بتائیے۔

مرکزی خیال:

- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا احساس اور اقرار کرتے ہوئے اس کی شکر گزاری بے حد ضروری ہے۔ یہ شکر گزاری اس عظیم رب کا حق ہے جس نے بن مانگے ہمیں یہ سب اور ان سے بھی زیادہ نعمتیں بخشی ہیں۔
- طلبا کے گروپ بنائیے۔ اب تختۂ تحریر پر ان گروپوں کے نام لکھ کر مقابلہ کروائیے آپ ''نعمت'' تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبا سے اس نعمت سے متعلق اشعار اپنی کاپی میں لکھوائیے۔

گروپ نمبر ۴	گروپ نمبر ۳	گروپ نمبر ۲	مثال گروپ نمبر ۱
موسموں کے متعلق اشعار	کام کی اہمیت سے متعلق اشعار	حواسِ خمسہ (سننا ، بولنا ، دیکھنا ، سونگھنا اور ہاتھ پاؤں) سے متعلق اشعار	روزمرّہ کی ضروریات مثلاً ہوا ، پانی ، آگ ، اناج سے متعلق اشعار

- جلد اور درست کام کرنے والے گروپ کو 'شاباش' اور بورڈ پر 'اسٹار' دیجیے۔

قواعد:

- نظم کی اقسام (صفحہ نمبر ۲) پر لکھی گئی ہیں طلبا کو ذہن نشین کروائیے۔
- وقت ہونے کی صورت میں کاپی میں نقل کر کے یاد کرنے کی ہدایت بھی دیجیے۔

فلیش کارڈز :

نئے الفاظ

عنایت نعمتیں سدا نِگہ

بُجھاتے واسطے دیکھیں

بھیج چھوٹا سُونگھنے سوچیں

الفاظ کے معنی لکھیے :

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عنایت	مہربانی	کی خاطر	کے لیے
سدا	ہمیشہ	بَرکھا	برسات
نِگہ	نظر		

الفاظ کے جملے بنائیے :

الفاظ	جملے
نعمت	والدین ہمارے لیے ایک بڑی نعمت ہیں۔
میوے	مجھے میوے بہت پسند ہیں۔
محنت	محنت کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔
سردی	ہم سردی کے موسم میں میوے کھاتے ہیں۔
گرمی	سونیا شدید گرمی میں ٹھنڈے پانی سے نہاتی ہے۔

تشریح کرنا:
تشریح کا مطلب ہے کسی شعر کو ایسے آسان الفاظ میں (نثر میں) لکھنا کہ اس کا مطلب واضح ہوجائے۔شعر کی تشریح کرتے وقت حوالہ بھی دینا چاہیے کہ یہ شعر کس نظم سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر کون ہیں۔

مثال کے طور پر:

شعر اور اس کی تشریح دیکھیے:

زمیں اپنے بندوں کے رہنے کو دی
ہوا سانس لینے کی خاطر ملی

حوالہ: یہ شعر اُردو کی کتاب ''گل لالہ'' کی حمد ''خدا کی شکر گزاری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر ''محمد حسین آزاد'' ہیں۔
تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ کی نعمتوں کا ذکر کر رہے ہیں کہ اللہ نے اپنے بندوں کے رہنے کو زمین دی ہے اور سانس لینے کے لیے ہوا بھی بنائی ہے، یعنی دنیا میں بھیجنے سے پہلے اس نے بندوں کے زندہ رہنے کا سامان بھی کر دیا ہے۔

مشقی سوالات:
ان اشعار کی تشریح کیجیے:

کہیں پھول ہیں سونگھنے کے لیے
کہیں اس نے کھانے کو میوے دیے

حوالہ: یہ شعر اردو کی کتاب ''گل لالہ'' کی حمد ''خدا کی شکر گزاری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر ''محمد حسین آزاد'' ہیں۔
تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ کی نعمتوں کا ذکر کر رہے ہیں کہ اللہ نے ہمارے لیے اس زمین کو طرح طرح کے پھولوں سے سجا دیا۔
اور پھر ان رنگ برنگی پھولوں میں پیاری پیاری خوشبو پیدا کر دی جو ہم سونگھتے ہیں۔اور میوے دار درخت اگائے جن کے میوے ہم کھاتے ہیں۔

زباں دی کہ بولا کریں سچ سدا
نگہ دی کہ دیکھیں بھلا اور برا

حوالہ: یہ شعر اُردو کی کتاب ''گل لالہ'' کی حمد ''خدا کی شکر گزاری'' سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر ''محمد حسین آزاد'' ہیں۔
تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ کی نعمتوں کا ذکر کر رہے ہیں کہ اللہ نے ہم انسانوں کو حواسِ خمسہ سے نوازا جس میں زبان اس لیے دی کہ ہم ہمیشہ سچ اور اچھی بات کریں اور آنکھیں اس لیے دیں کہ اچھی اور بری بات میں فرق کرسکیں۔اور دراصل یہ نظر اس لیے دی کہ ہم بصیرت سے کام لیں کہ اچھا یا برا کیا ہے۔

یہ نظم جو ابھی آپ نے پڑھی وہ کیا کہلاتی ہے؟

یہ نظم ''حمد'' کہلاتی ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور تعریف بیان کی گئی ہے۔

کسی اخبار یا رسالے سے کوئی مختصر نعت اپنی کاپی میں خوش خط نقل کیجیے۔

یتیموں کا ، بیواؤں کا آسرا ہیں
مصائب کے ماروں کے دل کی صدا ہیں
وہ مشکل کُشا ہیں ، وہ حاجت روا ہیں
ہمارے نبی ﷺ خاتم الانبیاء ہیں
خدا کی پرستش کا پیغام لائے
جہاں کے لیے دین اسلام لائے
زمیں آسماں ان کے مدحت سرا ہیں
ہمارے نبی ﷺ خاتم الانبیاء ہیں

یہ کام بچوں سے کروایئے۔ اس کام کے لیے لائبریری بلاک بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر ا

اسماء الحسنٰی سے متعلق ایک چارٹ بنوایئے۔ جس میں اسماء الحسنٰی مع معنی لکھوایئے۔

اسماء الحسنٰی

الرّحمٰن	الرّحیم	المالک	القدّوس	السّلام
بڑا مہربان	نہایت رحم کرنے والا	حقیقی بادشاہ	نہایت مقدس	سلامتی والا

سرگرمی نمبر ۲

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو اشکال سے ظاہر کروایئے اور رنگ بھروایئے۔
طلبا کے لیے نمونہ دکھایئے مگر اُن سے اُن کے اپنے ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بنانے کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

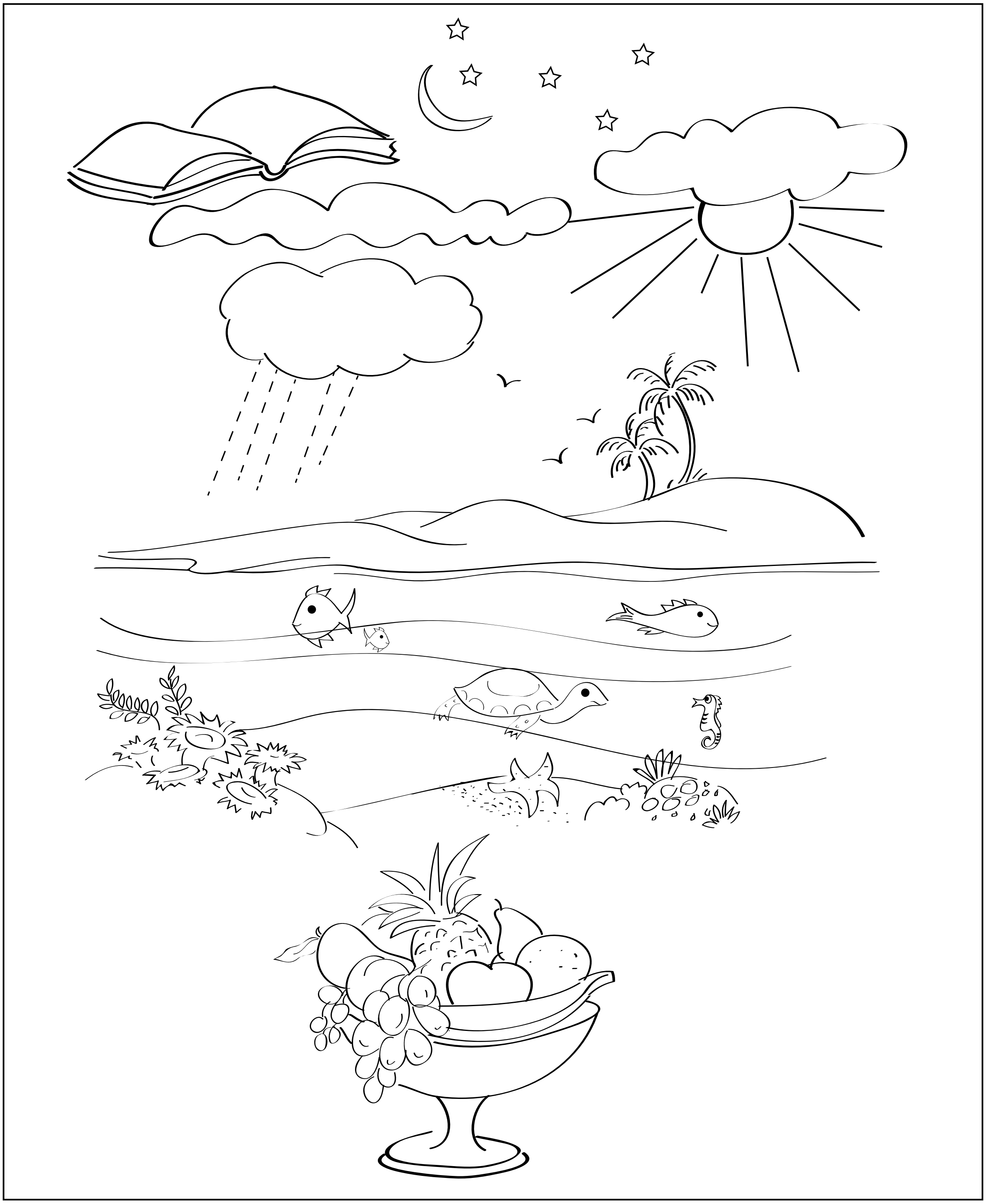

سرگرمی نمبر ۳

- نعمت خدا وندی کا شکر ہم کس طرح کر سکتے ہیں۔
- نوٹ: اُستاد چاہیں تو تحریری کام کروائیں۔
- چاہیں تو گروپ بنوا کر تبادلۂ خیال کروالیں۔

سرگرمی نمبر ۴

بیاض بنوایئے۔ اس کام کے لیے چند A4 سائز کاغذ لے کر چار تہہ کر کے کتاب بنوائی جاسکتی ہے یا طلبا سے ان کی کسی پرانی کاپی کے خالی صفحات استعمال کروائے جاسکتے ہیں۔ ''میری بیاض'' کے نام سے بنوائی گئی یہ چھوٹی نوٹ بک طلبا میں شاعری کا ذوق پیدا کرنے کے لیے بہت مددگار ہوگی۔ سال بھر اس میں ان کے پسندیدہ منتخب اشعار لکھوانے کا کام جاری رکھیے۔ جماعت میں کبھی کبھی پڑھواتے رہیے۔

گھر کا کام:

- نظم کو اچھی طرح یاد کروایئے۔
- جماعتی وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے سرگرمی گھر کے لیے دی جاسکتی ہے۔

نوٹ: جماعتی وقت یعنی پیریڈ۔

رحمتِ عالم ﷺ .... (صفحہ ۴ تا ۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- وہ حضور ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے واقف ہوسکیں۔
- حضور ﷺ کی محبت ان کے دل میں پیدا ہو سکے۔
- اتباعِ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کو خوشخط لکھ سکیں۔
- جملہ سازی اور سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- طلبا کو ۱۰ منٹ تک خاموش مطالعہ کروائیے پھر طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے اور حاصل ہونے والے مواد کو تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ اس طرح نظم کا مفہوم سمجھانے کے لیے درست تلفظ سے بلند خوانی طلبا سے بھی کروائیے۔ زیادہ مشکل ہونے کی صورت میں پہلے خود مثالی بلند خوانی کیجیے تاکہ طلبا درست پڑھ سکیں۔

سرگرمی

- ہوم ورک میں ایک کتابچہ بنوائیے۔ جس میں پیارے نبی ﷺ کی سنت لکھوائیے۔

نوٹ: خاموش مطالعہ اور تبادلۂ خیال سے حاصل ہونے والے مواد کو تختۂ تحریر سے مٹا کر باری باری پوچھیے۔ پھر الفاظ معنی کروائیے۔

الفاظ کے معنی لکھیے:

الفاظ	معنی
لعل	سرخ رنگ کا چمکدار ہیرا
ظہور	ظاہر ہونا
ختم المرسلین	تمام رسولوں سے آخری نبی ﷺ
رحمت عالم	تمام کائنات کے لیے رحمت
شعور	سمجھ، عقل، تمیز
تلقین	تعلیم، نصیحت
خزینے	خزانے
معتبر	بھروسے کے قابل، جن پر اعتبار کیا جا سکے

الفاظ کے جملے بنائیے۔ مثال کے جملے بتا کر طلبا سے ان کے اپنے جملے لکھوائیے۔ الفاظ کی املا کی درستی میں مدد دیجیے یہ بورڈ پر الفاظ لکھ کر اور انفرادی طور پر بھی لکھ کر دکھانے سے کی جاتی ہے۔

الفاظ	جملے
رحمت	بارش اللہ کی رحمت ہے۔
نفرت	مجھے جھوٹ بولنے والوں سے نفرت ہے۔

حکمِ ربّی — حکمِ ربّی ہے کہ آپ ﷺ کی سنّت پر عمل کیا جائے۔
تلقین — امّی نے تلقین کی کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔
معتبر — ہمارے پیارے نبی ﷺ عرب کے معتبر انسان تھے۔

حل شدہ مشق:

نمبر۱: دی گئی خالی جگہوں میں معاون الفاظ استعمال کیجیے۔

معاون الفاظ
معتبر
ظہور — خزینے
لعل

(i) حضور ﷺ کے آنے سے دنیا میں ہدایت کی روشنی کا ظہور ہوا۔
(ii) دیہاتی نے اپنی پگڑی میں لعل چھپایا اور کوا اسے گوشت کا ٹکڑا سمجھ کر لے اڑا۔
(iii) جھگڑے میں لوگوں نے محلے کے سب سے معتبر شخص کو بلایا تاکہ وہ فیصلہ کرے۔
(iv) ہم سب کو علم و حکمت کے خزینے حاصل کرنے کا شوق ہونا چاہیے۔

نمبر۲: اس نعت میں حضور ﷺ کے کچھ ناموں اور القابات کا ذکر ہے۔ وہ اپنی کاپی میں لکھیے۔

(ج) حضور ﷺ کے نام اور القابات یہ ہیں۔
احمد، محمد ﷺ، ختم المرسلین ﷺ، صادق، امین، ناصر، مختار، یٰسین، طٰہٰ، منصور اور شکور۔

نمبر۳: حضور ﷺ نے اپنی اُمت کو جو تعلیم دی تھی اس نعت میں ذکر کی گئی ان تعلیمات کو نمبر وار تحریر کیجیے۔ مثلاً: اگر کوئی قصور ہو تو فوراً معافی مانگ لینی چاہیے۔

۱۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔
۲۔ اپنے والدین کا بھی حق ادا کرو۔
۳۔ علم و ہنر پر غرور نہ کرو۔
۴۔ سیدھے اور سچے راستے پر چلو۔
۵۔ دین سے دور نہ ہونا۔

سرگرمی نمبر ۱

- ایک کتابچہ بنائیے جس میں پیارے نبی ﷺ کی سنّت لکھوائیے۔

امدادی اشیا:

- رنگین کمپیوٹر پیپر کی مدد سے کتابچہ تیار کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲

- رحمتِ عالم ﷺ کے ناموں کا چارٹ بنوایئے اور اس کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔

نوٹ: سرگرمی نمبر ا اور نمبر ۲ پہلے (نمونے کے طور پر) خود تیار کیجیے تا کہ بچوں کی بہتر رہنمائی ہو سکے۔
سرگرمیاں گھر کے کام میں دی جا سکتی یا پھر گروپ بندی کروا کر اسکول میں مکمل کروائی جائیں۔

بیٹے سے محبت.......... (صفحہ ۶ تا ۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- سنت رسول ﷺ سے آگاہ ہوسکیں۔
- روز قیامت پر کامل یقین کر سکیں۔
- انسان کی حقیقت کو سمجھ سکیں۔
- توہمات سے بچ سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- بچوں سے باری باری بلند خوانی کروایئے۔
- بنیادی نکتہ کی وضاحت کیجیے کہ کسی بھی طرح کا شگون کرنا اور وہم کرنا حضور ﷺ کی سنت نہیں اور مسلمانوں کو بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے۔
- طلبا سے مشقی کام کروایئے۔ کام کے دوران طلبا کی رہنمائی کیجیے۔

مثالی نمونہ :

الفاظ	معنی
سپرد	حوالے
انتقال	دنیا سے رخصت ہونا، فوت ہونا
غمگین	افسردہ
گہن	گرہن
توہمات	وہم کرنا

مشقی سوالات :

۱۔ حضور ﷺ کے بیٹے کا نام کیا تھا؟

(ج) حضور ﷺ کے بیٹے کا نام ابراہیم رضی اللہ عنہ تھا۔ جن کو اُم بردہ خولہ نے دودھ پلایا۔

۲۔ ابراہیم رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت رسول ﷺ نے کیا فرمایا؟

(ج) ''اے ابراہیم! ہم تمہاری موت سے غمگین ہیں۔ آنکھ روتی ہے۔ دل اُداس ہے لیکن ہم کوئی بات ایسی نہیں کہتے جس سے ہمارا رب ناراض ہوجائے۔''

۳۔ قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(ج) قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے فرمایا :

''اے میرے بیٹے! قیامت کے دن جب تم سے سوال ہو تو تم کہنا کہ اللہ میرا رب ہے ، اسلام میرا دین ہے اور رسول ﷺ میرے باپ ہیں۔''

سرگرمی

عنوان : حضور ﷺ کی زندگی کا کوئی اہم واقعہ تلاش کر کے لکھیے۔ جو ہمارے لیے سبق آموز ہو۔

واقعہ :

جب خانۂ کعبہ کی دوبارہ تعمیر شروع ہوئی تو حجرِ اسود لگانے پر عرب کے قبیلوں میں لڑائیاں شروع ہوگئیں۔ یہ مبارک پتھر ہر قبیلہ اپنے ہاتھ سے لگانا چاہتا تھا۔ اس بات پر لوگ جھگڑنے لگے اور تلواریں نکال لیں۔ آخر ایک بزرگ نے فیصلہ کیا کہ کل صبح جو شخص سب سے پہلے کعبہ میں داخل ہوگا ہم سب اس کے فیصلے پر عمل کریں گے۔ اس رائے پر سب راضی ہو گئے۔

صبح ہوئی اور سب کعبہ پہنچے تو وہاں آپ ﷺ کو پایا۔ یہ دیکھ کر سب نے خوشی اور سکون کا سانس لیا۔ آپ ﷺ کو جب سارے معاملے کا پتہ چلا تو آپ ﷺ نے ایک چادر منگوائی اور وہ پتھر اس چادر پر رکھ دیا۔ پھر سب سرداروں نے چادر کو پکڑ لیا اور پتھر کو صحیح جگہ پر پہنچا دیا، اور آپ ﷺ نے پتھر اٹھا کر لگا دیا، اس طرح سے آپ ﷺ کی ذہانت سے عرب کے قبیلے ایک ہو گئے۔

نتیجہ/سبق

اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اگر انسان ایمانداری اور سمجھ سے کام لیں تو کسی بھی قسم کی لڑائیاں یا نفرتیں پیدا نہیں ہوسکتیں۔

نبیوں کی کہانی: قصۂ حضرت یونس عَلَیہِ السَّلام .... (صفحہ ۸ تا ۱۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- وہ پیغمبرِ اسلام کے حالات زندگی اور کارناموں سے واقف ہوسکیں۔
- پیغمبروں کی آزمائشوں اور توبہ استغفار سے واقف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کو خوشخط لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔ املا کی درستگی کرسکیں۔
- الفاظ کے جملے بنا سکیں۔
- اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا استعمال کرسکیں۔
- چار حرفی الفاظ کی پہچان کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- ورک شیٹ

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- سبق شروع کرنے سے دو دن پہلے نئے الفاظ کے فلیش کارڈ تختۂ نرم پر آویزاں کر کے درست تلفظ کی ادائیگی کروائیے۔
- قصّہ کتاب میں سے پڑھ کر سنائیے۔ دوران پڑھائی نئے الفاظ کے معنی اور قصّے کی وضاحت کرتے جائیے۔
- طلبا سے باری باری (چند سطور) پڑھوائیے اور تلفظ پر توجہ رکھیے۔
- مشق کا کام کروائیے۔
- ممکن ہو تو قرآن ہاتھ میں لے کر اس میں سے قصۂ یونس عَلَیہِ السَّلام نکال کر طلبا کو دکھائیے۔ اور بتائیے کہ اللہ کی اس کتاب میں انسانوں کی تعلیم اور تربیت کے لیے گزرے ہوئے زمانے کے قصّے سنائے گئے ہیں تاکہ ہم برائی اور بھلائی کی تمیز اور پہچان کرسکیں۔

حل شدہ مشق:

۳۔ سوالوں کے جوابات:

(i) نینوا کی بستی کہاں تھی؟

(ج) دریائے فرات کے کنارے نینوا کی بستی تھی۔ (نوٹ: نقشے کی مدد سے سکھایا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا)

(ii) حضرت یونس علیہ السلام نے کشتی سے پھینکے جانے کے لیے اپنے آپ کو کیوں پیش کیا؟

(ج) لوگوں کا خیال تھا کہ کشتی میں کوئی بھاگا ہوا غلام سوار ہے اس لیے یہ کشتی لہروں میں پھنس گئی ہے۔ بھاگے ہوئے غلام کو کشتی سے نکالنے سے ہی ہم بچ سکتے ہیں۔ ان کا خیال جان کر حضرت یونس علیہ السلام نے سوچا میں ہی وہ غلام ہوں جس نے اپنے مالک یعنی اللہ کے حکم کے بغیر بستی چھوڑی ہے۔ اس لیے انھوں نے کشتی سے پھینکے جانے کے لیے اپنے آپ کو پیش کردیا۔

(iii) کشتی والوں نے آپ علیہ السلام کی بات ماننے سے انکار کیوں کردیا؟

(ج) کشتی والوں نے آپ علیہ السلام کے نورانی چہرے کو دیکھ کر آپ کو سمندر میں پھینکنا نامناسب سمجھا۔

(iv) کشتی والوں نے قرعہ کس طرح ڈالا ہوگا؟

(ج) کشتی والوں نے کاغذ یا چمڑے کے چھوٹے ٹکڑوں پر سب کے نام پوچھ کر لکھے ہوں گے۔ اور پھر کسی نے آنکھیں بند کرکے ایک ٹکڑا اٹھایا ہوگا۔

(قرعہ ڈالنے کا طریقہ بچوں کو سمجھایئے اور پھر یہ سوال حل کروایئے)

(v) نبیوں اور پیغمبروں پر کیا ذمہ داری ہوتی ہے؟

(ج) اللہ تعالیٰ کے احکام بہت اچھی طرح محفوظ کرنا اور پھر ان اللہ کے احکام پر عمل کرنا اور اپنی قوم کے لوگوں تک پہنچانا تاکہ وہ سیدھے اور سچے راستے پر چلیں۔

(vi) نبی اور پیغمبر اللہ تعالیٰ کے احکام لوگوں تک کس طرح پہنچاتے ہیں؟

(ج) نبی اور پیغمبر اللہ تعالیٰ کے احکام لوگوں تک زبانی بتا کر پہنچاتے تھے۔ انھی کے ساتھ اپنے عمل سے بھی ظاہر کرتے تھے۔

(vii) اللہ تعالیٰ کے احکام لوگوں تک پہنچانے کے کام کو کیا کہتے ہیں؟

(ج) اللہ تعالیٰ کے احکام لوگوں تک پہنچانے کے کام کو نبوت اور رسالت کہتے ہیں۔

(viii) حضرت یونس علیہ السلام کے جانے کے بعد بستی کے لوگ شرمندہ کیوں ہوئے؟

(ج) حضرت یونس علیہ السلام کے جانے کے بعد بستی کے لوگ اس لیے شرمندہ تھے کہ انھیں احساس ہوگیا تھا کہ آپ علیہ السلام انھیں ان کی اپنی بھلائی کی باتیں سمجھا رہے تھے۔ اور ہم ہی ان کی بات نہیں مان رہے تھے۔

(ix) بستی کے لوگوں پر کس بات کا خوف طاری ہوگیا؟

(ج) بستی کے لوگوں پر اللہ کے عذاب کا خوف طاری ہوگیا۔

(x) بستی والوں پر کس وجہ سے یہ خوف طاری ہوگیا؟

(ج) بستی کے لوگوں نے اپنے بزرگوں سے سن لیا تھا کہ جو قومیں اپنے پیغمبر اور نبی کے احکام کو نہیں مانتے ان پر عمل نہیں کرتے تو ایسی قوموں پر اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ اسی بات کو سوچ کر بستی کے لوگ خوف زدہ تھے۔

(xi) بستی کے لوگ نافرمانی کی سزا سے کس طرح بچ گئے؟

(ج) بستی کے لوگوں نے شرمندہ ہو کر اور عذاب الٰہی سے خوف زدہ ہو کر آپ علیہ السلام کو ڈھونڈنا شروع کر دیا آپ علیہ السلام کو تلاش کرنے کے بعد سب لوگ آپ علیہ السلام کے ساتھ ایک میدان میں جمع ہوئے اور اللہ سے توبہ کی۔ جو اللہ نے قبول کی۔ اس طرح بستی کے لوگ سزا سے بچ گئے۔

(xii) کن قوموں پر اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟

(ج) وہ قومیں جو گمراہی کا شکار ہو جائیں، اللہ کے حکم کو نہ مانیں اور اپنی اپنی مرضی کرتی رہیں۔

۴۔ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا لکھیے اور یاد کیجیے۔

حضرت یونس علیہ السلام کی وہ دعا جو آپ علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی آیت کریمہ کہلاتی ہے۔ قرآن میں سورۃ الانبیا آیت نمبر ۸۷ میں اس کا ذکر آیا ہے۔ جس کی فضیلت یہ ہے کہ ہر انسان کثرت سے اس کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ رب کریم اس کے صدقے میں مصیبتوں کو ٹال دے گا۔

- دعائے یونس علیہ السلام:

لا اله الا انت سبحنك انی كنت من الظّلمين ۸۷

ترجمہ: ''الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں قصوروار ہوں۔''

۵۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

مثالی جملے بتانے کے بعد طلبا کو خود سے جملے سوچ کر لکھنے کی ہدایت دیجیے طلبا کے جملے لکھتے وقت الفاظ کے درست املا میں ان کی مدد کیجیے۔

الفاظ	جملے
انتظار	میں نے کل آپ کا بہت انتظار کیا تھا۔
حکم	سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کر کے ہی ہم اللہ کے حکم کی تعمیل کر سکتے ہیں۔
انکار	ہمیں بڑوں کی باتیں ماننے سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔
محسوس	مجھے تیز ہواؤں سے خوف محسوس ہوتا ہے۔
توجہ	قرآن کی باتیں توجہ سے سننا چاہیے۔
تعمیل	حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کے حکم کی تعمیل کی۔

۶۔ املا کی تیاری کروائیے۔

۷۔ سبق سے تین اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ ڈھونڈ کر لکھیے۔

اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ
حضرت یونس علیہ السلام	پیغمبر
فرات	دریا
نینوا	بستی

۸۔ سبق سے چار حرفی الفاظ ڈھونڈیے۔

دنیا	د	ن	ی	ا
رسول	ر	س	و	ل
قرآن	ق	ر	آ	ن
بستی	ب	س	ت	ی
عالم	ع	ا	ل	م
یونس	ی	و	ن	س
مذاق	م	ذ	ا	ق
کتاب	ک	ت	ا	ب
کشتی	ک	ش	ت	ی
قبول	ق	ب	و	ل

- **املا کی درستی:**

(i) سعودی عرب کا دارالحکومت ریاض ہے۔

(ii) مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ ریل گاڑی اپنے مقررہ وقت پرنہیں آئے گی۔

(iii) مجھے اپنی بلی سے بہت محبت ہے۔

(iv) ٹریفک کا سپاہی بہت محنت سے اپنا کام کررہا ہے۔

(v) امی کو میری صحت کی بہت فکر رہتی ہے۔

(vi) ہمارے محلے میں حاجیوں کی تربیت کے لیے پروگرام ہورہا ہے۔

تفہیم: فرماں برداری........... (صفحہ ۱۳ تا ۱۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- وہ کائنات کی ہر شے پرغور کرسکیں کہ یہ دنیا ایک منظّم نظام کے تحت اپنے رب کی فرمانبرداری کررہی ہے۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقصد:

- پیراگراف پڑھ کر دیے گئے سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ٢

طریقۂ کار:

- پہلے دن (i) سے (iv) تک کام کروایا جائے اور دوسرے دن (v) اور (vi) کروایا جائے۔
- طلبا سے خاموش مطالعہ کروایئے۔
- مشقی کام کروایا جائے۔

خطوط نویسی............ (صفحہ ١۵ تا ١٦)

خصوصی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- خطوط نویسی میں استعمال ہونے والے آداب سے واقف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- دیے گئے عنوان پر قواعد کے مطابق صحیح خط تحریر کرسکیں۔
- عمر کے لحاظ سے القاب کا صحیح استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ٢

طریقۂ کار:

- خط کے مختلف حصوں کو بذریعہ تختۂ تحریر سمجھایئے۔
- پھر عنوان کا انتخاب کرکے باری باری بچوں سے خط مکمل کروایئے۔ دورانِ کام آنے والی اغلاط کی درستی کیجیے۔
- اسی طرح کسی دوسرے عنوان کے تحت خط لکھنے کے لیے گھر کے کام (ہوم ورک) کے طور پر دیجیے۔

سرگرمی

- طلبا کے لکھے گئے خطوط اگر ممکن ہو تو ڈاک خانے لے جا کر ان ہی سے پوسٹ کروائیے۔

قواعد: گفتگو کا سلیقہ........... (صفحہ ۱۷)

عمومی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے گفتگو کر سکیں۔
- گفتگو اور تحریر میں الفاظ کا چناؤ درست طریقے سے کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- گوشوارہ (چارٹ)
- کاپی

پیریڈ: ۲

طریقۂ کار:

- بچوں کے لیے چارٹ بنائیے۔ جس پر درست اور شائستہ الفاظ تحریر ہوں۔
- اس چارٹ کو کمرۂ جماعت میں آویزاں کر کے بچوں کو ان الفاظ کی ادائیگی کے لیے پابند کیجیے۔
- طلبا کو الفاظ کے درست استعمال کی مشق کرواتے رہیے۔
- یہ کام کاپی میں بھی کروائیے۔

درست جملے:

- نمبر ۲، نمبر ۳، نمبر ۵، نمبر ۸، نمبر ۹، نمبر ۱۱، نمبر ۱۴، نمبر ۱۵

یونٹ کی جانچ

مقاصد:

- استاد جان سکیں کہ طلبا نے نئے نظریات و تصورات کس حد تک سمجھے۔
- طلبا بھی اپنے سیکھنے کی رفتار کا جائزہ لے سکیں۔

مددگار مواد:

- کتاب گلِ لالہ اور طلبا کی کاپیاں

پیریڈ: ۲

طریقۂ کار:

- املا لیجیے، الفاظ کتاب کے پیچھے دی ہوئی فرہنگ سے لیجیے۔
- واحد اور جمع بنوائیے۔
- یونٹ میں دیے گئے الفاظ کی تفہیم کروائیے۔
- یونٹ میں دیے گئے موضوعات میں سے کسی ایک عنوان کے تحت مضمون نگاری کروائیے مثلاً پاکستان کے شہر، میری بہن/میرا بھائی وغیرہ۔

یونٹ کے مقاصد:

- ماں کے مقام کی اہمیت بچوں کے ذہن میں واضح کرنا۔
- ردیف اور قافیے کی وضاحت کرنا۔
- صفت اور موصوف کا تعارف اور مشق کروانا۔
- اسمِ ضمیر، اسمِ معرفہ، اسمِ نکرہ کی مشق کروانا۔
- مختلف واقعات اور اقوال کو جمع کر کے لکھے گئے مضمون کا تعارف کروانا۔
- تفہیم کروانا۔
- نظم نویسی کی مشق کروانا۔
- مضمون نگاری کا طریقہ واضح کرنا اور مشق کروانا۔

میری امّی ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- موضوع کا تعارف ماں کے بارے میں حدیث سنا کر بھی کروایا جا سکتا ہے۔ کسی اخبار یا رسالے سے ماں کے بارے میں چند جملے کاٹ کر یا نقل کر کے لانے کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے۔ اسی طرح امّی کے بارے میں بچوں کے خیالات تختۂ تحریر پر بھی لکھے جا سکتے ہیں۔ موضوع کی آمادگی کے لیے یہ چند تجاویز ہیں جن میں سے آپ ایک یا دو کروا سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی اگر آپ کے ذہن میں بچوں کو موضوع کی جانب راغب کرنے کا کوئی طریقہ ہو تو آپ وہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نظم : 'مِری پیاری امّاں'

- نظم پڑھوا کر بچوں سے اس میں بیان کی گئی امّاں کی صفات جملوں کی صورت میں لکھوایئے۔ مثلاً ''امّاں نگہبان تھیں۔''
- اشعار کی تشریح کا اعادہ کرتے ہوئے مشق میں دیے گئے اشعار کی تشریح کروایئے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۲:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : میری امّی

نیا ذخیرۂ الفاظ

عظیم لوگوں کے اقوال

طلبا کی بنائی ہوئی تصاویر

طلبا کے لکھے گئے ”امّی کے بارے میں“ مضامین اور نظمیں۔

نظم: مِری پیاری امّاں............ (صفحہ ۱۹)

عمومی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- ماں جیسی ہستی کا احترام کرسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- اُردو لغت

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- بچوں سے خاموش بلند خوانی کروایئے۔ پھر فلیش کارڈز دکھا کر تلفظ کی ادائیگی کروایئے۔
- فلیش کارڈز کو تختۂ نرم پر لگا کر ماں سے متعلق تحریری استعداد کا جائزہ لیجیے۔ اور بہترین تحریری کارکردگی کو صبح اسمبلی میں پیش کرکے بچے کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- بچوں کی معلومات میں اضافہ کرنے کی غرض سے اپنی ماں کی شخصیت کو 'بہترین دوست' کا عنوان دے کر تحریری کام پیش کیجیے۔

حل شدہ مشق:

۱۔ محمد حسین آزاد شاعر۔ شاعر اور مصنف۔ اُردو کی پہلی درسی کتابوں کے مصنف تھے۔

۲۔ نگہبان ۔محافظ ، دھیان ۔توجہ ،سکھ ۔خوشی ، آرام ، دکھ ۔غم۔

اس نظم کا مرکزی خیال لکھیے۔

۳۔ **مرکزی خیال:**

نظم (مِری پیاری امّاں) کے شاعر ''محمد حسین آزاد'' اس نظم میں دنیا کی سب سے عظیم ہستی ماں کی قربانی اور ذمہ داریاں بیان کررہے ہیں کہ یہ وہ ہستی ہے کہ میں اس کو کبھی نہیں بھلا سکتا اور میں آج جو کچھ ہوں اس کے وجود سے ہوں۔

۴۔ اس نظم میں شاعر نے اپنے بچپن کا ذکر کیا ہے کہ جب وہ نہ بیٹھ سکتے تھے ، نہ چل سکتے تھے اور نہ خود کھا پی سکتے ایسے حالات میں ان کی ماں انھیں نہ صرف کھلاتی تھی بلکہ ان کے سکھ کی خاطر خود رات بھر جاگ کر لوریاں سناتی تھی۔ میں اس وقت کو کبھی نہیں بھولوں گا۔ ماں کے ساتھ گزارا ہوا وقت میری زندگی کا کل سرمایہ ہے۔

۵۔ (i) زمین سے کچھ بھی اٹھا کر کھا لینا (ii) بجلی کے آلات کی طرف جانا وغیرہ

۶۔ اس مصرع سے شاعر بچوں کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ ماں خود تو دکھ اُٹھاتی ہے مگر بچوں کو کبھی تکلیف نہیں اٹھانے دیتی۔ بچے کی غذا، اس کی صفائی کا خیال رکھتی ہے۔ بیماری میں اس کی دوا اور صحت کا بھی خیال رکھتی ہے۔ اور ان تمام کاموں کے کرنے میں خود اسے محنت کرنی پڑتی ہے اپنی راتوں کی نیندیں قربان کرنی پڑتی ہیں اور تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں۔

۷۔ یہ سوال بچے خود حل کریں۔

سرگرمی

بچوں سے ان کی پسند کا شعر کاپی میں نقل کروایئے اور پسند کی وجہ بھی لکھوایئے۔

اسمِ صفت اور موصوف............ (صفحہ ۲۱ تا ۲۲)

خصوصی مقصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- اسمِ صفت اور موصوف کا استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- ہم جماعت ساتھی
- ورک شیٹ

پیریڈ: ۲

طریقۂ کار:

- کمرۂ جماعت میں موجود کسی ایک بچے کو سامنے بلوا کر اس کی صفت تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔ مثلاً اسامہ محنتی بچہ ہے۔
- پھر طلبا سے سرگرمی کروائی جائے کہ ہر بچہ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے ساتھی کی صفات لکھے۔
- مزید معلومات سے آگاہی فراہم کرنے کی غرض سے فلیش کارڈز کی مدد سے سرگرمی کروایئے۔
- چند فلیش کارڈز موصوف کے اور چند کارڈز صفت کے بنا کر بچوں سے صحیح معلومات کی جانچ لیجیے۔ مشقی کام کروایئے۔

۱۔

	اسمِ صفت	موصوف
(ii)	ایمان دار	نوکر
(iii)	خوبصورت	انگوٹھی

(iv) محبت کرنے والے انسان

(v) کھردری چٹائی

(vi) ٹھنڈا پانی

(vii) بہت سارے مہمان

(viii) اونچا پہاڑ

۲۔ صفت کو موصوف سے ملوا کر کاپی میں لکھوائیے، مثلاً ٹھنڈا پانی

۳۔ خالی جگہ میں درست اسمِ ضمیر لکھیے۔

میری، ان، انھوں، انھیں، وہ

۴۔ طلبا خود سے لکھیں۔ (بہن کی جگہ بھائی یا دوست کے بارے میں بھی لکھا جا سکتا ہے۔)

۵۔ طلبا سے کام کروائیے مدد کیجیے۔

۶۔ دو اسمِ معرفہ اسمِ نکرہ

اسمِ معرفہ	اسمِ نکرہ
پاکستان	ماں
باغِ جناح	باغ

۷۔ مانگا، ڈانٹا، بانٹا، باندھا، ڈھانکا، جھانکا، کاٹا

۸۔ طلبا سے جملے بنوائیے۔ مثلاً میرے پاس پانچ پین ہیں۔

عظیم ماؤں کے عظیم بیٹے .... (صفحہ ۲۳ تا ۲۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- ماں کی عظمت اور شخصیت کو پہچان سکیں۔
- جنت ماں کے قدموں تلے ہے جان سکیں۔
- والدین کے حقوق و فرائض سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- اہم شخصیات کے اقوال سے واقف ہوسکیں۔ جملے بنا سکیں۔
- تین حرفی الفاظ اور حروف سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- اقوالِ زرّیں کا چارٹ

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- اُستاد خود مثالی بلند خوانی کریں اور اس دوران نئے الفاظ کے معنی اور وضاحتیں بھی کرتے جائیے۔
- طلبا سے باری باری بلند خوانی کروائیے۔ بعد ازاں بچوں سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- سبق کے نئے الفاظ املا نویسی کے لیے تیار کروائیے۔
- الفاظ معنی اور مشقی کام میں طلبا کی رہنمائی کیجیے۔

مشق:

۱۔ سوالوں کے جوابات طلبا کو سبق سے خود اخذ کرنے دیجیے۔

۲۔

الفاظ	معنی
سلطان المشائخ	اپنے وقت کے بزرگ (حضرت نظام الدین اولیاؒ)
طلب	ضرورت
صداقت	سچائی
مبلغ	تبلیغ کرنے والا
رہنما	قائد
پہلو	کروٹ/بغل
مقرر	تقریر کرنے والا
بیک وقت	ایک وقت میں
پنگوڑے	جھولا
ہنگامہ برپا ہونا	غصے کی شدید حالت
نامور	مشہور، معروف
ابتدا	شروع/آغاز

۳۔ جملے بنائیے:

الفاظ	جملے
عظیم	ماں دنیا کا سب سے عظیم رشتہ ہے۔
ذمہ داری	ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے والدین کی خدمت میں کوتاہی نہ کرے۔

ترجمہ	قرآن حکیم کا ترجمہ دنیا کی بہت سی زبانوں میں کیا گیا ہے۔
بلند	کراچی میں بہت سی بلند عمارتیں ہیں۔
حقیقت	حقیقت چھپائی نہیں جاسکتی۔

۴۔ **تین حرفی الفاظ:**

دعا	=	د ع ا	صرف	=	ص ر ف
ماں	=	م ا ں	عطا	=	ع ط ا
باپ	=	ب ا پ	طرح	=	ط ر ح
ذکر	=	ذ ک ر			

سرگرمی

- ماں کے عنوان پر اقوالِ زرّیں اکٹھے کرواکر کتابچہ بنوایئے۔

گھر کا نقشہ........... (صفحہ ۲۸ تا ۲۹)

خصوصی مقصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- تفہیم سمجھ کر سوالوں کے جواب خالی جگہوں میں درج کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار:

- طلبا کو (۵ منٹ تک) نقشے کا جائزہ لینے دیجیے۔
- پھر خالی جگہوں کو پر کروایئے۔
- نئے الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر درج کر دیجیے۔
- **خالی جگہوں کے درست جوابات :**

۱۔ بیٹھک

۲۔ سونے کا کمرہ نمبر ۲

۳۔ کھانے کے کمرے اور صحن میں
۴۔ صحن اور برآمدے میں
۵۔ کھانے کے کمرے میں
۶۔ سامنے کا دروازہ بائیں جانب پچھلا دروازہ دائیں جانب
۷۔ آٹھ
۸۔ پانچ
۹۔ اور ۱۰۔ بچے خود حل کریں۔

نظم: امّی کے بچّے کی فریاد............ (صفحہ ۳۰ تا ۳۱)

خصوصی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کر سکیں۔
- لغت سے نئے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔
- جملہ بنا سکیں اشعار کی تشریح اور سوالوں کے جواب اخذ کر سکیں۔
- نظم سے محظوظ ہو سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- یہ نظم ایک شرارتی اور کھلنڈرے بچے کی زبانی ہے اس کا مزہ لیتے ہوئے خوش الحانی سے نظم پڑھیے اور پھر اشعار کی تشریح بھی کیجیے۔
- پھر خالی جگھوں کو پُر کروائیے۔
- نئے الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر درج کر دیجیے۔

خصوصی نوٹ: نظم کی تشریح کے دوران یہ پہلو سامنے رکھیے کہ طلبا نظم کا مزہ تو لیں لیکن امّی کے ادب و احترام میں کمی نہ ہونے پائے۔

حل شدہ مشق:

ا۔ ستم ۔ظلم ، ناک میں دم ہونا ۔ تنگ آ جانا ، جبر ۔ زبردستی ، جھیلنا ۔ سہنا ، سوا ۔ زیادہ ، سُدھ بھولیں ۔ ہوش بھولیں ، کَھلنا ۔ بُرا لگنا ، کان بھرنا ۔ بُرائی کرنا۔

۲۔ کسی کھلنڈرے بچے کی زبانی

۳۔ امّی بچے ہی کی بھلائی چاہتی ہیں کہ وہ وقت پر اپنے کام اور کھیل سب کچھ کرے۔

۴۔ طلبا سے ہی کروائیے۔

۵۔ ہے فکر بہت صحت کی مِری   پروا نہیں اپنی صحت کی
پڑ جاؤں ذرا بھی میں بیمار   تو ان کو سوا چڑھتا ہے بخار
سُدھ بھولیں کھانے پانی کی   جو بات ہے وہ نادانی کی

۶۔ ہیں باتیں اور بہت ساری   امّی ہیں پھر بھی بہت پیاری

نظم نگاری............ (صفحہ ۳۲)

خصوصی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

- ساتھی کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے کے بعد ماں کی عظمت پر چند سطور کی نظم لکھ سکیں۔
- قافیہ اور ردیف کو سمجھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- نظم نگاری کروانے سے پہلے بچوں سے ان کے خیالات ایک صفحہ پر قلم بند کروائیے۔ پھر اس حاصل شدہ مواد سے منتخب کردہ ذخیرۂ الفاظ تختۂ تحریر پر درج کر دیجیے۔
- نظم میں استعمال ہونے والے ردیف اور قافیہ بنوائیے۔
- طلبا کا گروپ بنا کر نظم لکھوائیے۔ اصلاح کے لیے طلبا کی رہنمائی کیجیے۔
- مثال کے لیے کتاب کا صفحہ ۳۳ ملاحظہ فرمائیے۔

مضمون نگاری............ (صفحہ ۳۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- مضمون کے مختلف حصوں سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقصد:

- خیالات مجتمع کرکے اور مضمون کے خاص حصوں کے مطابق تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- نمونے کے طور پر ایک مضمون کے تین حصے (تمہید/متن/اختتام) الگ الگ چارٹ پر تیار کیجیے۔
- اس سرگرمی سے پہلے بچوں کو مضمون کے حصے سمجھا دیجیے۔
- طلبا کے تین گروپ بنائیے۔ ان گروپ کو مضمون کے تین حصوں کا نام دیجیے۔ پہلے سے تیار شدہ چارٹ طلبا سے پڑھوائیے اور پھر اسے تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔
- مزید اضافے کے لیے کوئی دوسرا عنوان منتخب کیجیے اور طلبا کے تینوں گروپوں سے (تمہید/متن/اختتام کے ساتھ) مضمون مکمل کروائیے۔
- معلّم اصلاح کے لیے طلبا کی رہنمائی کرسکتے ہیں۔ اور درپیش مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر درج بھی کرتے جائیے۔

یونٹ کے مقاصد:

- کھیلوں کی اہمیت واضح کرنا۔
- بچوں کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس موضوع کے ذریعے مختلف نظریات واضح کرنا۔
- مضمون نگاری کی مشق کروانا۔
- دعوت نامہ لکھنا سکھانا۔
- **قواعد:** حروف ، حروفِ انبساط اور حروفِ تاسّف کا تعارف ، فاعل ، مفعول اور فعل کا اعادہ ، مذکر مؤنث کے قاعدے ، پہیلی بوجھنا اور بنانا۔
- کھیلوں سے متعلق لطائف کے ذریعے بچوں میں حسِ مزاح پیدا کرنا۔

کھیل ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- اس موضوع کی آمادگی کے لیے بچوں کو گھر سے مختلف کھیلوں سے متعلق اشیا یا تصاویر لانے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ بچوں کو گفتگو کے ذریعے آمادہ کیا جا سکتا ہے مثلاً آپ کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں؟ بچوں سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر کھیلوں کے ناموں کی فہرست بنائیے جسے بچے نقل کر سکیں اور ان کھیلوں سے متعلق چھوٹی تصاویر حاشیے میں بنائیے۔ کھیل کے استاد کا انٹرویو بھی کیا جا سکتا ہے جس میں مختلف کھیلوں کے طریقے اور قوانین کے بارے میں گفتگو کی جا سکتی ہے۔ اخبار میں کھیلوں سے متعلق خبریں اور تصاویر کاٹ کر لانے اور ان کے بارے میں گفتگو کر کے بھی آمادگی کروائی جا سکتی ہے۔ اسی طرح کسی مشہور کھلاڑی کا انٹرویو بھی پڑھ کر سنایا جا سکتا ہے۔
- اوپر دی گئی کچھ سرگرمیاں ہی آمادگی کے لیے کافی ہوں گی۔ اپنے وقت کے لحاظ سے منصوبہ بندی کیجیے ضروری نہیں کہ آپ یہ تمام سرگرمیاں کروائیں۔ یہ سرگرمیاں موضوع کے دوران اور آخر میں بھی کروائی جا سکتی ہیں۔ ان کے علاوہ کھیلوں سے متعلق معیاری لطائف بھی ضرور سنائیے اور بچوں کو بھی پڑھ کر آنے اور جماعت میں سنانے کی ترغیب دیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۳ :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : کھیل

نیا ذخیرۂ الفاظ

اولمپکس عقیدہ

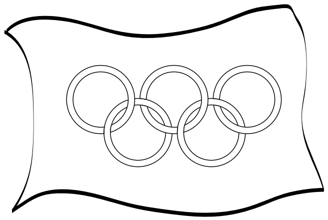

اولمپکس جھنڈا

اولمپکس مشعل

مذکّر

مؤنّث

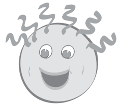

حروفِ انبساط !

حروفِ تاسّف !

طلبا کے مضامین ، پہیلیاں ، دعوت نامے

اولمپکس............ (صفحہ ۳۵ تا ۳۶)

یونٹ کے مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- کھیلوں کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- اولمپکس سے متعلق اہم معلومات حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- ان الفاظ کے معنی سے آگاہ ہوسکیں۔
- جملہ سازی اور املا کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- سب سے پہلے درست تلفظ سے بلند خوانی کر کے سبق کی وضاحت کیجیے۔
- پھر طلبا سے باری باری یا چند طلبا سے بلند خوانی کروائیے۔
- مشق میں دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ درست جواب دینے میں بچوں کی مدد کیجیے۔ خیال رکھیے کہ جواب دیتے وقت طلبا مکمل جواب دیں اور تلفظ کی درستی کا خیال رکھیں۔
- طلبا کو اولمپکس کی ویڈیو دکھانی اور تصویریں مہیا کرنی ممکن ہوں تو ضرور کیجیے۔
- مشقی کام کروائیے۔
- املا کی تیاری گھر کے لیے دیجیے۔ اور جماعت میں املا کروائیے۔
- املا کے بعد خود اصلاحی (تختۂ تحریر پر درست الفاظ لکھیے اور بچے اپنی اصلاح خود کریں) کروائیے۔

خطوط نویسی............ (صفحہ ۳۷)

دعوت نامہ

خصوصی مقصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- کسی بھی دعوت کے لیے چند سطور معیاری الفاظ کے ساتھ لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- تختۂ تحریر پر دعوت نامے کا ایک مثالی نمونہ بنا کر طلبا کو سمجھائیے۔
- پھر ان کو خود کاپی پر مختلف عنوانات کے تحت کام کرنے دیجیے۔ دوران کام طلبا کی رہنمائی کیجیے۔

جیسے:

- طلبا خود اپنی روزہ کشائی کا دعوت نامہ بنائیں یا پھر اسکول میں ہونے والی سرگرمیوں پر دعوت نامہ تیار کروا لیجیے۔
- لفافے پر آنے والے اہم نکات بھی طلبا کو سمجھائیے۔

قواعد: حروف (حروفِ انبساط/ حروفِ تاسّف)............ (صفحہ ۳۹)

خصوصی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- ان حروف سے پیدا ہونے والے تأثرات کو چہرے سے ظاہر کر سکیں۔
- فاعل/فعل/ مفعول سے آگاہ ہو سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار:

- تختۂ نرم پر علامت، حروف اور اشکال کے چارٹ آویزاں کیجیے۔
- پھر تختۂ تحریر پر چند جملے لکھ کر طلبا سے علامت صحیح جگہ پر لگوائیے۔
- تختۂ تحریر صاف کر کے بچوں کو کام دیجیے کہ وہ حروفِ انبساط اور حروفِ تاسّف کی مدد سے چند جملے بنائیں۔

مثالی نمونہ :

حروفِ انبساط	حروفِ تاسّف
آہا! مزہ آ گیا دو دو آئس کریم وہ بھی مفت کی۔	اُف! میری توبہ وہ تو بہت غلط بیانی کر رہا ہے۔
سبحان اللہ! اللہ کی شان تو دیکھو۔	اوہو! سالن تو خراب ہو گیا۔

نظم: ایک وقت میں ایک کام............ (صفحہ ۴۰ تا ۴۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- اپنی ترجیحات متعین کر سکیں کہ کس وقت کون سا کام کیا جانا ضروری ہے۔
- ایک وقت میں ایک کام پر مکمل توجہ دینا سیکھیں۔

خصوصی مقاصد:

- نظم کی چاشنی سے حظ اٹھا سکیں۔
- نظم کے آہنگ سے متعارف ہو سکیں۔
- مرکزی خیال اخذ کر کے اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- وجوہات بتا سکیں اور تشریحات کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- نظم درست طریقے اور تلفظ سے پڑھ کر سنایئے۔ خیال رکھیے کہ تمام طلبا اپنی کتابیں آپ کے ساتھ دیکھ رہے ہوں۔
- دوران پڑھائی نئے الفاظ کی وضاحت کرتے جایئے مثلاً 'زیبا' کا کیا مطلب ہے۔ 'پھاندو' کسے کہتے ہیں۔ 'ڈنڈ پیلو' کا کیا مطلب ہے۔
- پڑھائی کے بعد پوری نظم کی وضاحت وتشریح طلبا سے سوالات کرتے ہوئے کیجیے۔
- طلبا سے باری باری پڑھوایئے۔
- مشقی کام کروایئے۔
- پسندیدہ شعر کتاب میں دی گئی جگہ پر بھی خوبصورتی سے لکھوایا جا سکتا ہے نیز بیاض میں بھی لکھوایئے۔

قواعد: مذکّر اور مؤنّث کے قاعدے............ (صفحہ ۴۲)

خصوصی مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

- قاعدوں کے مطابق مذکر کی پہچان کرسکیں۔
- 'زمانے' کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- ورک شیٹ
- چارٹ

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- تمام قاعدے سمجھایئے اور یاد کروایئے۔
- مشق کروایئے اور جانچ کے لیے مختلف طریقوں کی ورک شیٹ بنایئے۔

ا۔ ایسے مذکّر الفاظ کی فہرست بنوایئے جن کے آخر میں (ی) آتا ہے۔

۲۔ ایسے مؤنث الفاظ کی فہرست بنوایئے جن کے آخر میں (ی) آتا ہے۔

- زمانے (صفحہ ۴۳) پڑھوایئے اور (زبانی) زمانے کی تبدیلی کے ساتھ دہرایئے۔
- زبانی سمجھانے کے بعد تبدیل ہونے والے الفاظ کے نیچے خط کشید کروایئے۔

مثلاً: آج عید کا دن ہے۔ اس کے بعد طلبا کو یہی پیراگراف دوبارہ لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

تفہیم : بوجھو پہیلی............ (صفحہ ۴۴)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ دی گئی پہیلیوں میں سے ہی اس کا جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- ورک شیٹ

پیریڈ: ۲

طریقۂ کار:

- طلبا کے گروپ بنا کر ہر گروپ کو ایک پہیلی دے دیجیے اور طلبا کو صحیح جواب سوچنے کے لیے ۵ منٹ دیجیے۔
- بچوں کی رہنمائی کرتے ہوئے اشارے دیجیے۔
- طلبا کی ذہنی استعداد کی جانچ کے لیے مزید پہیلیاں (ورک شیٹ) تیار کیجیے۔

نثر نگاری............ (صفحہ ۴۴)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ دیے گئے سوالات کی مدد سے نثر لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار:

- طلبا سے ان کے 'پسندیدہ کھیل' کے بارے میں زبانی گفتگو کیجیے۔ اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں بتائیے۔ دوران گفتگو ان سارے نکات کا خیال رکھیے جو گل لالہ کے صفحہ نمبر ۴۵ پر دیے گئے ہیں۔
- صفحے پر دیے گئے سوالات کی مدد سے مضمون لکھوائیے۔ طلبا کسی کاغذ یا پُرانی ڈائری پر لکھیں۔ کتاب سے چیک کرواکر املا کی اغلاط درست کروائیے اور پھر یہ کام جماعت کے کام کی کاپی میں خوشخط نقل کروائیے۔ طلبا تصاویر بنائیں یا چپکائیں۔

میقات/ میعاد کی جانچ :

مقاصد:

- طلبا اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں اور ان میں تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہوسکے۔

مددگار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبا کی کاپیاں۔

پیریڈز: ۳

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوشخط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروائیے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروائیے۔
- پہلی میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ دوسری جماعتوں کے طلبا کو بھی مدعو کیجیے۔ اس طرح تمام بچوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

یونٹ کے مقاصد:

- بچوں میں اپنے ملک سے محبت و وفاداری کا جذبہ پیدا کرنا۔
- قومی ترانے کی اہمیت واضح کرنا، اس کا درست تلفظ سکھانا، نئے الفاظ کے معنی سکھانا۔
- پاکستان کے لیے محنت کرنے اور اسے خوب سے خوب تر بنانے کا جذبہ پیدا کرنا۔
- قائداعظم محمد علی جناحؒ کے بچپن کے حالات سے واقفیت پیدا کرنا اور علم حاصل کرنے کی اہمیت واضح کرنا۔
- ڈراما نگاری سے واقفیت پیدا کرنا۔
- تفہیم : معلومات پڑھ کر سوالوں کے جواب دینا یا لکھنا۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانے کا طریقہ سکھانا۔
- زبان کی درستی اور املا کی غلطیوں کو درست کرنا۔

میرا پاکستان ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- آمادگی کے لیے قومی ترانہ درست تلفظ سے پڑھایا جا سکتا ہے۔ قومی ترانہ پڑھنے کے آداب سکھایئے۔ بچوں سے پاکستان کے بارے میں ان کے خیالات پوچھیے اور اپنے خیالات بتایئے۔ ایسے جملے جو ہمیشہ استعمال کیے جاتے ہیں لیکن اپنے معنی کھو چکے ہیں استعمال کرنے سے پرہیز کیجیے مثلاً ''ہم ملک وقوم کی خدمت کر سکتے ہیں''، ''اس کی ترقی کے لیے جان کی بازی لگا دیں گے۔'' کوشش کیجیے کہ بچوں کے معیار کے مطابق ہی جملوں کا استعمال کیا جائے اور ایسے کاموں کا ذکر کیا جائے جو وہ کر سکتے ہوں۔ مثلاً: ملک وقوم کی ترقی کے لیے جان کی بازی لگانے کے بجائے اپنے ماحول کو صاف رکھنے کی کوشش کرنا بچوں کے معیار کے مطابق بھی ہے اور وہ یہ کام کر بھی سکتے ہیں۔ اسی طرح اپنے کام میں دلچسپی لینا بھی ملک وقوم کی ترقی ہی کے لیے ہے۔ ابھی وہ علم حاصل کریں، اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں چاہے وہ اسکول کا کام ہو یا پودوں کو پانی دینا ہو۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۴:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : میرا پاکستان

نیا ذخیرۂ الفاظ

پاکستان کا جھنڈا

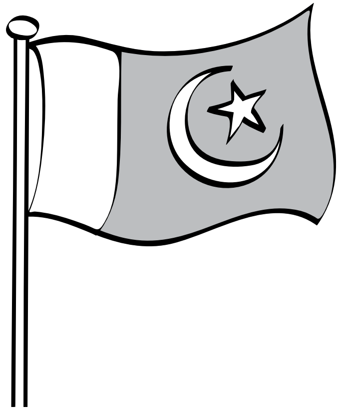

قومی ترانہ

پاکستان کا نقشہ

طلبا کی نگارشات

ہمارا قومی ترانہ............ (صفحہ ۴۶ تا ۴۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقصد:

- ترانے کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد :

- ترانہ خوش الحانی اور درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کی صحیح بناوٹ سے خوشخط لکھائی کرسکیں۔
- الفاظ معنی اور سوالات کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- ٹیپ ریکارڈر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- نئے الفاظ فلیش کارڈز پر لکھ کر طلبا سے مشق کروائیے۔
- تلفظ کی صحیح ادائیگی کے لیے طلبا کو قومی ترانہ ٹیپ ریکارڈ کی مدد سے سنائیے۔ تاکہ بچے صحیح تلفظ اور خوش الحانی کے ساتھ ترانہ پڑھ سکیں۔
- الفاظ معنی/تشریحات اور مشقی کام کروایا جائے۔

مشق :

۴۔ شاعر، ابوالاثر حفیظ جالندھری

سرگرمیاں

- طلبا سے دعائیہ احساسات قلم بند کروائیے کہ ترانہ پڑھنے کے بعد وہ وطن عزیز کے لیے کیا دعا کرنا چاہیں گے۔
- طلبا کو قومی ترانہ زبانی یاد کروائیے۔ مکمل آداب اور صحیح تلفظ کے ساتھ۔
- قومی ترانہ سے متعلق معلومات اکٹھی کروائیے اور اسکول میں آویزاں کروائیے۔

ذرا سوچیے ......!........... (صفحہ ۴۹ تا ۵۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- پاکستان سے محبت کا احساس ان کے دلوں میں جاگزیں ہو سکے۔
- پاکستان کے بارے میں ترانے اور نغمے گانے کے علاوہ عملی طور پر اس کو اپنا سمجھ سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- سوچ کر اپنے خیالات کا اظہار تحریر میں کر سکیں۔
- دی گئی تصویر پر غور کر کے چند جملے لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- نفسِ مضمون پر لانے سے پہلے طلبا کو کمرۂ جماعت اور اسکول کے حوالے سے (ذمہ داریاں) سوچنے اور تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے۔
- طلبا کے دو گروپ بنا دیجیے۔ ہر گروپ سے ایک لیڈر منتخب کیجیے۔ جو خود تختۂ تحریر پر ہر گروپ سے حاصل ہونے والے مواد کو تحریر کرنے کی ذمہ داری لے۔
- حاصل ہونے والے بہترین مواد (نکات) کو طلبا سے نقل کروائیے۔
- اسی طرح سے وطنِ عزیز کے لیے بھی ان کی ذمہ داریوں کا چارٹ طلبا سے بنوا کر اسکول میں آویزاں کروائیے۔
- سوال نمبر ۳ کی ورک شیٹ طلبا سے حل کروائیے۔

ڈراما: محمد علی............ (صفحہ ۵۱ تا ۵۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ :

عمومی مقاصد:

- عظیم لیڈر کے بچپن سے واقف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- ڈرامے کی صنف سخن سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- قائداعظمؒ کی مختلف ادوار کی تصاویر
- چارٹ جس پر قائداعظمؒ سے متعلق معلومات درج ہوں

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- بلند خوانی کے لیے طلبا میں سے چند بچوں کو متعلقہ ڈرامے کے کردار دے کر بلند خوانی کروائیے۔
- کردار (استاد/ محمد علی/ جناح پونجا / والدہ)
- ایک سے دو بار بلند خوانی کے بعد تبادلۂ خیال کیا جائے۔
- ڈرامے کا مرکزی کردار اور خیال دونوں مشقی کام میں شامل کروائیے۔
- مشقی کام اپنی رہنمائی میں حل کروائیے۔

مشق :

- گنتی کا کام کتاب میں کروانے کے بعد کاپی میں بھی کروائیے اور اس کا املا بھی لیجیے۔

سرگرمی

- طلبا سے قائداعظمؒ کے اقوال جمع کروائیے۔
- قائداعظمؒ کی تقاریر اکٹھی کرواکر کتابچہ بنوائیے۔
- قائداعظمؒ سے متعلق اہم معلومات کا کتابچہ بنوائیے۔
- ایک بچے کو قائداعظمؒ بنا کر اسکول اسمبلی میں پیش کیجیے اور باقی بچے فرداً فرداً آ کر ان کے بارے میں کچھ نہ کچھ بتائیں۔
- مزارِ قائد لے جا کر قائداعظمؒ کے استعمال میں رہنے والی چیزوں کا مشاہدہ کروائیے۔

چارٹ :

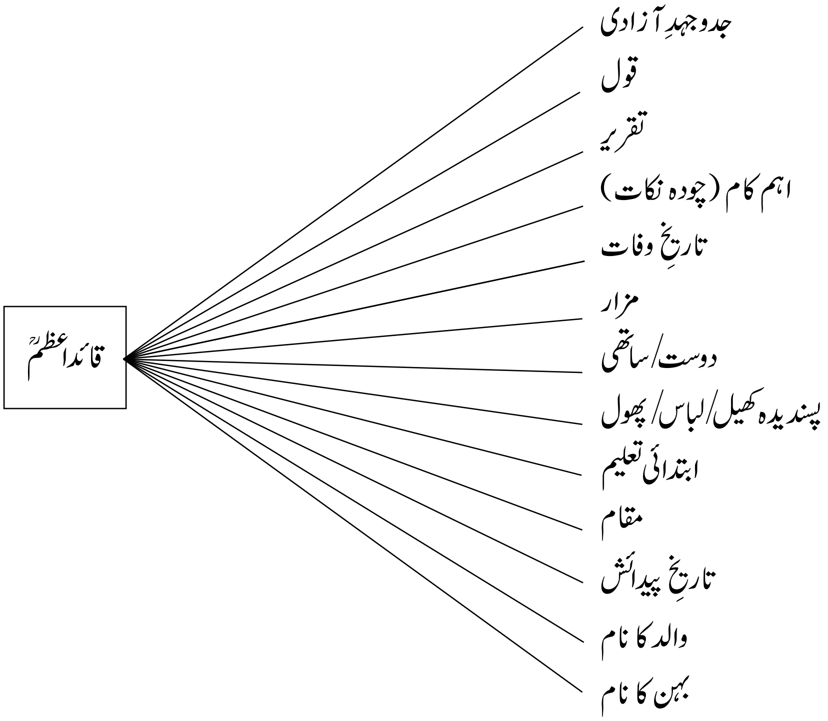

ڈراما نگاری............ (صفحہ ۵۵)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ کسی کہانی یا واقعہ پر ایک ڈراما تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار:

- ڈراما پڑھانے کے بعد کسی عنوان کو منتخب کیجیے۔ پھر اس ڈرامے کا مرکزی خیال بچوں کو بتائیے۔
- کردار کے لیے طلبا کا انتخاب کیجیے۔
- اُن مقاصد کی فہرست تیار کیجیے جو ڈرامے سے حاصل کرنے ہیں۔
- مکالمے اور مناظر کا انتخاب کر کے بچوں کو ڈرامے کی پیشکش کے لیے مشق کروائیے۔

تفہیم: پاکستان پائندہ باد............ (صفحہ ۵۶ تا ۵۹)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقاصد:

- وطنِ عزیز سے متعلق معلومات حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- سوالوں کے جواب خود اخذ کرسکیں۔
- املا کی غلطیاں درست کرسکیں۔
- عربی قاعدے سے جمع بنانا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- چارٹ

پیریڈز: ۸

طریقۂ کار:

- طلبا کو دس منٹ تک خاموش مطالعہ کروائیے۔
- پھر تبادلۂ خیال اور مشقی سوالات زبانی کروائیے۔
- پھر چارٹ آویزاں کر کے پاکستان کے حوالے سے طلبا کو معلومات دیجیے۔
- الفاظ معنی/ جملہ سازی اور سوالوں کے جواب کروائیے۔

مثالی نمونہ !

الفاظ کے معنی لکھیے:

الفاظ	معنی
جمہوریہ	پبلک/عوام ایک ایسا نظامِ حکومت جس کے سربراہ عوام چُنے
قبائل	قبیلہ کی جمع
دارالحکومت	حکومت کا صدر مقام
منتقل	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
رقبہ	احاطہ/مخصوص زمین کا حصہ
مردم شماری	افراد کی گنتی کا طریقہ

الفاظ کے جملے بنایئے:

اتحاد/ ایمان/ ترقی / شاداب/نعرہ

الفاظ	جملے
اتحاد	چاروں صوبوں کے اتحاد سے ہی پاکستان کی سلامتی ہے۔
ایمان	مسلمانوں کا ایمان ہے کہ اللہ واحد ہے۔

سرگرمی

- طلبا کے گروپ بنوا کر چاروں صوبوں سے متعلق معلومات اکٹھا کروا کر صبح اسمبلی میں پیش کیجیے۔

حصہ قواعد: املا کی درستی............ (صفحہ ۵۹)

- س کی جگہ ''ص'' اور ت کی جگہ ''ط'' کا استعمال

خاس تور   خاص طور

- ز کی جگہ ''ظ'' کا استعمال

زالم   ظالم

زلم   ظلم

- ز کی جگہ ''ض'' اور ض کی جگہ ''ز'' کا استعمال

نماض قزا   نماز قضا

- ز کی جگہ ''ذ'' کا استعمال

زاکر   ذاکر

زہین   ذہین

عربی قاعدے سے جمع بنانا............ (صفحہ ۶۰)

۱۔ جاندار اسم ہو تو 'ین' کا استعمال

جیسے:

واحد	**جمع**
سامع	سامعین
متاثر	متاثرین
زائر	زائرین
مہاجر	مہاجرین
مجاہد	مجاہدین

۲۔ اسم بے جان ہو اور اس کے آخر میں ت یا ہ ہو تو اسے ہٹا کر ''ات'' کا اضافہ کرتے ہیں۔

جیسے:

برکت	برکات
حالت	حالات
حادثہ	حادثات
خطرہ	خطرات
صفحہ	صفحات
واقعہ	واقعات

- **املا کی درستی : درست الفاظ**

ا۔ کچھ، جگہ، مجھے، تمھیں، ہمیں، کہانی نکلتا، چاہیے

درست جملے:

ا۔ مجھے اپنی امّی کے پاس جانا ہے۔

۲۔ میرے ابا ڈاکٹر ہیں۔

۳۔ یہ کالے رنگ کا کُرتا ہے۔

۴۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟

۵۔ میں نے جلدی کام کیا تھا۔

مضمون نگاری............ (صفحہ ۶۱)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ اپنے خیالات کو یکجا کر کے کئی پیراگراف میں لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲۔۳

طریقۂ کار:

- عنوان کا انتخاب کیجیے۔
- طلبا کے ساتھ مل کر عنوان سے متعلق خیالات جمع کیجیے۔
- پھر خیالات کو پیراگراف کے لیے تقسیم کیجیے۔
- طلبا مضمون لکھیں اور آپ صرف ان کی رہنمائی کیجیے۔
- طلبا کے مضامین پڑھ کر ترمیم و اضافہ کیجیے۔
- املا کی درستی کروائیے اور خوشخط لکھائی کی ہدایت دے کر کاپی میں لکھوائیے۔ طلبا وقت ہونے کی صورت میں تصویر بھی بنا سکتے ہیں۔

یونٹ کی جانچ

مقاصد:

- استاد جان سکیں کہ طلبا نے نئے نظریات وتصورات کس حد تک سمجھے۔
- طلبا بھی اپنے سیکھنے کی رفتار کا جائزہ لے سکیں۔

مددگار مواد:

- کتاب گلِ لالہ اور طلبا کی کاپیاں

پیریڈز : ۲

- املا کے لیے الفاظ کتاب کے پیچھے دی ہوئی فرہنگ سے لیجیے۔
- واحد اور جمع بنوایئے۔
- یونٹ کے موضوع سے متعلق الفاظ کی تفہیم کروایئے۔
- یونٹ میں دیے گئے موضوعات میں سے کسی ایک عنوان کے تحت ڈراما یا مضمون لکھوایئے۔ مثلاً میں ایک صوبہ ہوں ، پسندیدہ کھیل۔

یونٹ کے مقاصد:

- قدرتی ماحول کی حفاظت کی اہمیت بچوں کے ذہنوں میں اُجاگر کرنا۔
- سوال نامے کے ذریعے تجزیہ کرنا سکھانا۔
- آپ بیتی لکھنا سکھانا۔
- محاورے کا تعارف اور جملوں میں استعمال سکھانا۔
- درخواست لکھنا سکھانا۔

ہماری زمین ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- آمادگی کے لیے اگر ممکن ہو تو ماحولیات سے متعلق کوئی دستاویزی فلم دکھائی جا سکتی ہے۔ ماحول کی حفاظت کے لیے کیے جانے والے مختلف اقدامات کے بارے میں بچوں کو بتائیے۔ اسلامی تعلیمات کی رُو سے زمین اور اس کے ماحول کی اہمیت واضح کیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۵:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : ہماری زمین

نیا ذخیرۂ الفاظ

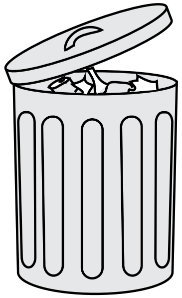

کُوڑے دان

میں زمین ہوں
مجھے بچاؤ !

محاورے

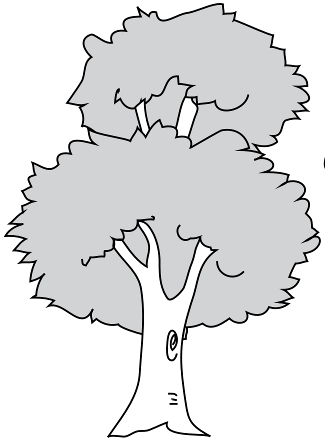

آپ بیتی

میں ایک درخت ہوں!

طلبا کی نگارشات ، سروے رپورٹیں ، درخواستیں

اہلِ زمین عدالتِ عالیہ میں.......... (صفحہ ۶۲ تا ۶۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- مصنف کی زبانی زمین کی فریاد جان سکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- ورک شیٹ

پیریڈز: ۸

طریقۂ کار:

- ڈراما خود کتاب سے پڑھ کر سنائیے۔طلبا سے باری باری پڑھوائیے۔
- پھر طلبا کو ان کی پسند کے کردار دے کر پڑھائی کروائیے۔
- ڈرامے کا مرکزی خیال پوچھیے اور بتائیے۔
- طلبا منظر کے کردار اور جملے (ڈرامے کی طرح) پیش کریں اور اُستاد الفاظ کی ادائیگی اور کردار کی ترتیب پر نظر رکھیں۔
- زمین کا نمائندہ کون تھا؟ اس کے مکالمے کاپی میں نقل کروائیے۔
- خلائی مخلوق زمین کے بارے میں کیوں فکر مند تھی اور کیا چاہ رہی تھی؟
- بچوں کے الفاظ میں لکھوائیے۔ (مدد کیجیے کام کے دوران دیکھیے کہ بہت مختصر جواب نہ ہوں) کم از کم آٹھ جملے لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- ورک شیٹ (خالی جگہ) مکمل کروائی جائے۔
- مشقی کام طلبا خود کریں اور اُستاد رہنمائی کریں۔
- خالی جگہ: (۱) مخلوق (۲) دورے (۳) نمائندے (۴) حلف

۱۔ یہ کام بچوں سے پوچھ کر لکھوائیے۔
۲۔ پلاسٹک ، لوہا۔
۳۔ طلبا سے ان کی گلی کے متعلق کام گھر سے بھی کرنے کے لیے دیا جا سکتا ہے۔ اسکول کے باہر کی گلی میں طلبا کو لے جا کر ان سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے اور بتائیے۔ بعد ازاں جماعت میں آ کر لکھوائیے۔
۴۔ آلودگی تین قسم کی ہوتی ہے زمینی آلودگی، ہوا کی آلودگی اور پانی کی آلودگی۔
۵۔ گندگی نہ پھیلائیں۔ شور نہ کریں۔ کچرا اور گندگی دریاؤں جھیلوں ، سمندروں میں نہ پھینکیں۔
۶۔ زبانی گفتگو، چھوٹے بہن بھائیوں کو سمجھانا ، اشتہار بنا کر دکھانا، چھوٹے کارڈز بنا کر اسٹیکر بنا کر بانٹنا۔
۷۔ یہ کام لائبریری بلاک میں بھی کروایا جا سکتا ہے۔
۸۔ طلبا سے پوچھ کر جملے بورڈ پر لکھ کر مٹا دیجیے۔ اور طلبا کو خود جملے بنانے کی ہدایت دے کر مدد بھی کیجیے۔
۹۔ طلبا کے لیے یہ کام گھر سے کر کے لانا ممکن نہ ہو تو پورے اسکول کا سروے کروا کر بھی کروایا جا سکتا ہے۔
۱۰۔ طلبا دعوت نامہ لکھنے کا طریقہ جان چکے ہیں زبانی تبادلۂ خیال کے بعد لکھوائیے۔

نمونہ :

محترم اہالیانِ مریخ!

السّلام علیکم!

....

....

....

....

....

منجانب :
اہالیانِ زمین

تفہیم: ایک سرگرمی سب کے لیے............ (صفحہ ٦٧)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ دیے گئے سوال پڑھ کر ان کے صحیح جواب کے آگے (✓) کا نشان لگا کر دیے گئے نتائج سے ملا سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳۔ ۴

طریقۂ کار:

- دی گئی تفہیم کا طلبا کو (۱۰ منٹ) مطالعہ کرنے دیجیے۔
- پھر پہلے سے تحریر شدہ تفہیم کی فوٹو کاپی دے کر تحریری کام کروائیے۔
- جب طلبا تفہیم مکمل کرلیں تو پھر تختۂ تحریر پر ہر جواب کا نمبر دے کر بچے کو اس کا نتیجہ سنائیے۔

املا کی درستی:

- ''ا'' کی جگہ ''ع'' لگا کر جملے درست کیجیے۔
- شادی میں بعض لوگوں کو کھانا نہیں ملا کیونکہ وہ بارہ بجے کے بعد آئے تھے۔
- مجھے معلوم ہے کہ جھوٹی تعریف کرنا اچھی عادت نہیں ہے۔
- نئے الفاظ کے معنی دیکھنے کے لیے لغت استعمال کرنی ہے۔
- سعد کے گھر میں آج دعوت ہے۔

ایک کُوڑے دان کی آپ بیتی............ (صفحہ ٦٩)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- صفائی سے آگاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ آپ بیتی لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- کُوڑا دان
- چارٹ

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- طلبا کو کُوڑے دان کی آپ بیتی پڑھوایئے۔ پھر اس کا مرکزی خیال لکھوایئے۔
- چارٹ پر چند اقوالِ زرّیں صفائی سے متعلق لکھ کر جماعت میں لگایئے۔
- بچوں کو مزید عنوانات پر آپ بیتی لکھوایئے۔
- انھیں کسی اور ایسی چیز کی آپ بیتی لکھنے کو دیجیے جو ارد گرد کے ماحول سے متعلق ہو۔
مثلاً ایک تالاب کی آپ بیتی ، ایک پارک کی آپ بیتی

قواعد: محاورے............ (صفحہ ۷۱)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ محاورہ پڑھ کر ان کے معنی جان سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- محاورات کا چارٹ

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- محاورے کیا ہوتے ہیں۔ اس کی وضاحت کیجیے۔ خیال رکھیے کہ طلبا ضرب المثل اور محاورے میں فرق کر سکیں۔

- جماعت میں محاورے سے متعلق امثال دیجیے۔
- مزید محاورات چارٹ پر لکھ کر جماعت میں آویزاں کر دیجیے۔

سرگرمی

- محاورے اکٹھے کروائیے۔ اور انھیں ایک کتابچے کی شکل دیجیے۔ وقت ہونے کی صورت میں ان سے متعلق تصاویر بھی بنوائیے یا چپکوائیے۔

زمین: زمین آسمان ایک کر دینا۔ زمین پر پاؤں نہ لگنا۔ زمین پاؤں تلے سے نکلنا۔
آسمان: آسمان سے تارے توڑ لانا۔ آسمان سر پر اُٹھانا۔ دماغ آسمان پر ہونا۔
پانی: شرم سے پانی پانی ہونا۔ آنکھوں کا پانی مر جانا۔ چلّو بھر پانی میں ڈوبنا۔
گنتی: دو اور دو چار کرنا۔ تین پانچ ہوجانا۔ نو دو گیارہ ہونا۔

درخواست............ (صفحہ ۷۳)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ صورتحال کے مطابق صحیح طریقے اور عمدہ الفاظ کے چناؤ سے درخواست لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- درخواست لکھنے کا صحیح طریقہ سمجھائیے۔
- پھر درخواست لکھنے کی مشق کروائیے۔ اصلاح کے طور پر بچوں کی رہنمائی کیجیے۔

نظم: رنگ برنگے پھول............ (صفحہ ۷۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- پھولوں کی مختلف بناوٹ اور رنگوں سے آ گاہ ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ الفاظ معنی اور تشریح کرسکیں۔
- تشبیہات سے غیر رسمی انداز میں آ گاہ ہوسکیں۔
- نظم سے قافیہ ڈھونڈ سکیں۔
- نظم سے متعلق منظر کشی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- طلبا کو خوش الحانی سے نظم پڑھنے دیجیے۔ (۱۰ منٹ تک)
- نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں سے پڑھوائیے۔
- نظم میں استعمال ہونے والے قافیہ اور ردیف طلبا سے اخذ کروائیے۔
- منظر نگاری کروائیے (نظم پڑھنے کے بعد جو تصویر طلبا کے ذہن میں ابھرتی ہے۔)
- سوال نمبر ۳ میں تشبیہات کا استعمال سکھایا جارہا ہے۔ لہٰذا طلبا سے مزید تشبیہات بنوائیے۔

یونٹ کے مقاصد:

- سفر نامے کی صنفِ تحریر سے رُوشناس کروانا۔
- پڑھائی کے ذریعے دوسرے ملکوں کے ماحول سے آ گاہی فراہم کرنا اور تصوراتی مہارتوں کی نشوونما کرنا۔
- سفر نامہ لکھنے کی مشق کروانا۔
- کسی بھی کام کے متعلق معلومات حاصل کر کے ان کا تجزیہ کرنا اور حاصل کردہ معلومات کے ذریعے اپنے عمل کو بہتر بنانے کی کوشش کرنا۔
- **قواعد :** اسمِ صفت کی اقسام اور استعمال (اشتہار بنانا)۔

سفر نامہ۔ آمادگی (۲۰ منٹ)

- آمادگی کے لیے بچوں سے اپنے کسی سفر کے بارے میں زبانی گفتگو کیجیے اور ان سے بھی ان کے ذاتی واقعات پوچھیے اور سنیے۔ باری باری سب کو بولنے کا موقع دیجیے۔ ایک بچے کے بولنے کے دوران دوسرے بچوں کو خاموشی سے بات سننے کی ہدایت دیجیے اور اس پر عمل بھی کروائیے۔ بچوں کو مختلف ملکوں کی تصاویر دکھائیے اس مقصد کے لیے پرانے کیلنڈر موزوں رہیں گے۔ اس کے علاوہ کچھ تصاویر بچوں سے منگوائی یا بنوائی بھی جا سکتی ہیں ان تصاویر کے بارے میں گفتگو کے ذریعے معلومات بھی فراہم کیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

یونٹ ۶:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع : سفرنامہ

نیا ذخیرۂ الفاظ

شہد کی مکّھی کی تصاویر اور چھتّے

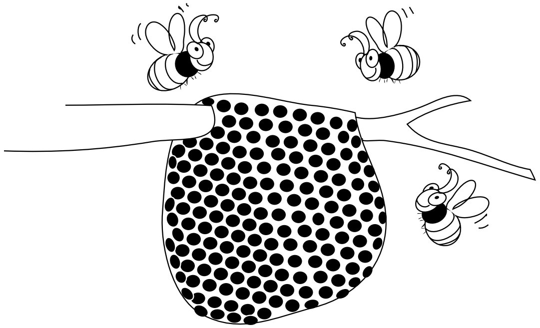

مختلف ملکوں کی جگہوں کی تصاویر

اسمِ صفت

صفتِ ضمیری

صفتِ عددی

صفتِ مقداری

طلبا کے بنائے گئے اشتہارات/سفرنامے

سنگاپور کی سیر............ (صفحہ ۷۷ تا ۸۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- سنگاپور سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سفرنامے کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔
- سفر نامہ، جس میں تأثرات واحساسات بھی شامل ہوں، روئیداد/ رپورٹ (جو صرف حقائق پر مشتمل ہو)
- طلبا سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- جملے بناسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- تصاویر/ ویڈیو (سنگاپور)

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- طلبا کو (۱۰ منٹ) تک خاموش مطالعہ کروایئے۔
- پھر زبانی سوال جواب کیجیے۔طلبا سے پوچھیے کہ آپ کے تصور میں کیا کیا اہم باتیں آئیں؟
- سبق میں آنے والے محاورے پوچھیے۔
- جہاں ضروری ہے وضاحتیں کیجیے۔مشقی کام کروایئے۔
- طلبا سے پوچھیے سبق میں کونسی بات اچھی لگی اور کیوں؟

مشق:

سوالوں کے جواب:

ا۔ (سوال (i) سے (iii) طلبا خود حل کریں)

(iv) تختۂ تحریر پر جملہ لکھیے کہ ''آئندہ توبہ کی! جب تک سنگاپور میں رہیں گے کسی کو دھکا نہیں دیں گے۔'' اور پوچھیے کہ اس میں طنز و مزاح کا کونسا پہلو ہے۔

(ج) طنزومزاح یہ ہے کہ پاکستانی دنیا کے کسی بھی حصے میں چلے جائیں تو بڑی آسانی سے قواعد وضوابط کا احترام کرتے ہیں۔ مگر وطن آ کر اپنی پرانی روش پر ہی چلتے ہیں۔ اس لیے مصنف نے صرف سنگاپور میں کسی کو دھکا نہ دینے کا تذکرہ کیا ہے۔

۲۔ لغت میں ''ناممکن کا لفظ نہیں'' کا کیا مطلب ہے؟

(ج) سنگاپور کے باشندوں نے اپنی محنت اور ہمت سے ثابت کردیا کہ اگر انسان خلوصِ نیت اور ہمت سے کسی بھی کام کے لیے قدم اٹھالے تو اپنے مقصد کو پالیتا ہے اور اس کے لیے کوئی کام ناممکن نہیں ہوتا۔

۳۔ دو مثالیں:

(ج) (i) انسانوں نے مشکلات پر قابو پا کر دل کی سرجری اور آپریشن کو کامیاب بنادیا ہے۔

(ii) پہاڑوں کا سینہ چِیر کر آمد و رفت کے لیے راستے بنادیے ہیں۔

تفہیم: شہد کی مکّھی کا سفر............ (صفحہ ۸۱ تا ۸۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- منظّم کام کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ سوالوں کے جواب اخذ کرسکیں۔
- بیانات پڑھ کر صحیح جواب منتخب کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳۔۴

طریقۂ کار:

- طلبا کو خاموش مطالعہ کے لیے ۱۰ منٹ دیجیے۔ جن بچوں کو پڑھنے میں دشواری محسوس ہو ان ہی کی انفرادی طور پر خاموشی سے مدد کیجیے۔
- پڑھنے کا وقفہ ختم ہونے پر سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے۔ صرف ہاتھ کھڑا کرنے والے بچے ہی کو موقع نہ دیجیے بلکہ ہر بچے سے باری باری سوالات کیجیے۔

۱۔ سوالات کے جوابات کاپی میں لکھوائیے۔

۲۔ کتاب میں ہی کروائیے اور اس کی خود اصلاحی تختۂ تحریر پر کروائیے۔

نظم: شہد کی مکّھی............ (صفحہ ۸۳ تا ۸۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ:

عمومی مقصد:

- شہد کی مکھی کے فرائض اور ذمہ داریوں سے واقف ہوسکیں۔

خصوصی مقاصد:

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- سوالوں کے جواب دے سکیں۔
- تشریح کرسکیں۔
- بیت بازی کے لیے تیار ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۱۰

طریقۂ کار:

- درست تلفظ اور تأثرات سے بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے تأثرات کے ساتھ بلند خوانی کروائیے۔

- اقبالؒ کی شاعری کے حوالے سے اور نظم میں بتائے گئے مرکزی خیال پر طلبا کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔

مرکزی خیال:

- علامہ اقبالؒ نظم میں طلبا کے سامنے یہ خیال پیش کررہے ہیں کہ نونہالو! علم کی تلاش میں آنے والی تمام مشکلات کو برداشت کرو۔ یہ علم شہد کی مانند ہے۔ جب تم اس کو حاصل کرلو گے تو صاحبِ کمال اور حکمت والے بن جاؤ گے اور تمہاری مثال اس شہد کی مکھی کی مانند ہوگی جو اپنے مقصد کے لیے انتھک اور مسلسل جدوجہد کرتی ہے۔

طلبا سے زبانی سوالات کیجیے۔

- نظم کے پہلے حصے میں شہد کی مکھی کی کون سی خصوصیت کا ذکر کیا گیا ہے؟ (وقت نہ گنوانے کی خصوصیت)
- دوسرے بند میں شہد کی کون سی خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے؟ (شہد غذا، دوا اور شفا ہے)
- تیسرے حصے میں شہد کی مکھی سے انسان کو کیا سبق لینے کی ترغیب دی گئی ہے؟ (شہد کی مکھی کی طرح علم کو ڈھونڈو)
- علم کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے؟ (شہد سے)
- علم کے کیا فائدے بیان کیے گئے ہیں؟ (عقل کے آئینے کو صاف کرتا ہے۔ اسی میں انسان کی عظمت ہے۔ خاک کے پُتلے یعنی انسان کو اس سے اہمیت ملی ہے۔)
- کتابوں سے رس چوسنے کا مطلب کیا ہے؟ (علم کا رس کتابوں سے چوسنے کا مطلب کتابوں سے علم حاصل کرنا ہے) آپ ان سوالات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبا سے مکمل جوابات جماعت کے کام کی کاپی میں لکھوائیے۔

مشق:

۱۔ طلبا سے اشعار کی نثر بنوائیے۔

۲۔ (ج) شہد کی مکھی : بے غرض، سخی، محنتی، خیال رکھنے والی۔

۳۔ (ج) انسان کی یہ چیز غذا بھی ہے، دوا بھی۔ قوت ہے اگر اس میں تو ہے اس میں شفا بھی۔

۴۔ اس نظم میں شہد اور شہد کی مکھی کی مثال کے ذریعے شاعر نے علم اور کتابوں کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔

۵۔ طلبا سے علم کے فائدے نظم سے ہی ڈھونڈ کر لکھوائیے۔

۶۔ علم کے دو فائدے نظم کے علاوہ لکھنے کے لیے کہیے۔

۷۔ شعر کی تشریح کروائیے۔

۸۔ بیت بازی کا مقابلہ کروائیے۔

سرگرمی

- شہد کی مکھی کے بارے میں National Geography یا ہارون یحییٰ کی دستاویزی فلم دکھائی جاسکتی ہے۔

سفر نامہ........... (صفحہ ۸۷)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ دیے گئے سوالات کی مدد سے سفرنامہ لکھ سکیں۔

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- دیے گئے خاکے کی مدد سے سفر نامہ مکمل کروائیے۔
- تحریری کام کے دوران آنے والے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔

سرگرمی

- یہ کام گروپ میں کیجیے۔
- بعد ازاں طلبا کے خیالی سفر نامے بھی لکھوائیے۔
- طلبا سے ایک کتابچہ مع اشکال بنوائیے۔

عنوان: کسی یادگار سفر کو اپنے الفاظ میں قلم بند کیجیے۔

قواعد: اسمِ صفت کی اقسام اور استعمال........... (صفحہ ۸۸)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ اسمِ صفت اور اس کے استعمال سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳۔۴

طریقۂ کار:

- طلبا کی شخصیات پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے چند بچوں کی صفت تختۂ تحریر پر درج کیجیے اور تمام اقسام کی وضاحت بھی کیجیے۔
- پھر طلبا سے ان کی اپنی صفت تحریر کروائیے اور جماعت میں ایک دوسرے کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔

- چند صفت (ضمیری/ مقدار/ عددی) دے کر جملے بنوائیے۔

مثالی نمونہ !

سرگرمی

- صفت کی اقسام کے فلیش کارڈ بنوائیے۔ [ضمیری] [مقداری] [عددی]
- تختۂ تحریر پر چند جملے لکھیے مگر اس میں اقسامِ صفت نہ لکھیں تا کہ بچے فلیش کارڈز میں سے صحیح جواب ڈھونڈ کر خود لکھ سکیں۔

جیسے :

۱۔ ماریہ اور وہ بہنیں ہیں۔	ضمیری	۲۔ اس جھوٹے کی بات کم سے کم سنو۔
۳۔ بازار سے دو روٹیاں لے آؤ۔	مقداری	۴۔ ہم مسلمان ہیں۔
۵۔ سالن میں تھوڑا نمک ڈالو۔		۶۔ میری عیدی پندرہ سو ہوگئی۔
۷۔ یہ چکی کا آٹا ہے۔		۸۔ فاطمہ کے پاس بہت ساری گڑیاں ہیں۔

مزید فلیش کارڈز کے نمونے :

پندرہ	کم سے کم	یہ	وہ
بہت	ہم	دو	تھوڑا

نوٹ: جو الفاظ دائرے میں ہیں وہ تختۂ تحریر پر نہ لکھے جائیں بلکہ فلیش کارڈز پر تحریر ہوں۔

اشتہار لکھنا............ (صفحہ ۸۹)

خصوصی مقصد:

- طلبا اس قابل ہوں کہ وہ کسی اشتہار کو اسمِ صفت کی مدد سے تیار کرسکیں۔

مددگار مواد:

- اشتہارات (اخبارات و رسائل کے تراشے)
- چارٹ پیپرز۔ تصاویر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- مختلف اشتہار منگوا کر ان کی صفت اکٹھی کر کے کاپی پر نقل کروائیے۔
- اسمِ صفت کا استعمال کرواتے ہوئے اشتہار بنوائیے۔
- طلبا کے گروپ بنوا کر یہ کام کروائیے۔ لکھے گئے اشتہارات کی املا درست کیجیے۔
- طلبا اپنے کاموں اور بنائے گئے اشتہارات کی نمائش جماعت اور اسکول میں کریں۔

میقات/ میعاد کی جانچ :

مقاصد:

- طلبا اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں اور ان میں تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔

مددگار مواد:

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور طلبا کی کاپیاں۔

پیریڈز: ۳

- اس میقات/ میعاد میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خوشخط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ پیراگراف ......)
- اعادے کے لیے کمرۂ جماعت میں املا نویسی کا مقابلہ کروائیے۔ اس کام کو ایک پیریڈ میں مکمل کروائیے۔
- دوسری میقات/ میعاد کے اختتام پر ''کتب میلہ'' کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لا کر رکھیں۔ دوسری جماعتوں کے طلبا کو بھی مدعو کیجیے۔ اس طرح تمام بچوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ اس کے لیے دو پیریڈ مختص کیجیے۔

ٹیچرز نوٹس

ٹیچرز نوٹس